

### جمله غوق بحق مصنّف غر محفوظين

| ام کتب: نوک جهونک  | 0 |
|--------------------|---|
| استفاعت: بهلی باله | 0 |
| تعدراد: (۲۰۰)      | 0 |
| سنراشاعت: ۱۹۹۸ء    | 0 |

كأبت: محرعب الروّف / سَلَام نوك نولي O

سرورق:طالت خوندميري 0 طباعت: دائره ريس عيمة بازار محدر أباد O

مصنف ونايتر:

رؤف رحيم ايم لے O معتداد بستان دکن بریا د کار حضرت صفی اور تگ آبادی

زیرامِتها م : جناب رجبوب علی خال انتسسگر

مَّمْت (۵۰) رفيع = /25.50 لابررزنكي: =/85.80

### مِلن کے کیتے:

مثكوفه بليكيث ننه الارمجردگاه معظم جابى اركط ويركباد O حُسَامَی بُک ڈراد ، مجھلی کمان مجید آباد O

المستود نش بك إدّس ميارينار ميركاباد

O احتمس الدين مكتر مكان نمبر ٥٢٥ ـ ٥ - ٢٠ شكر تنج ويراً باد O



فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی حکومت اُتریروکیس (لکھنڈ) کے مالی تعکاوُن سے شائع ہوی۔ انتستانې

ڈاکٹرراج بہا درگوڑ ، *حدر زندہ* دلان جیس آلباد و استادِ محت م حضرت رُوحی قسادری سے نام

جن کی رہبری نے اِس چوتھے مجموعۂ کلام کی اشاعت کی جانب راغب کیا۔

رؤف رقيم

فرست لأ

۲۲ اس طرح شامل محصة والسي بون ويحد ٢٥ ٣٧ : گھيلاہے گھالہہے جوالہ بھی بياں ہے ٢٩ ۲۲: رہے جا بولس رائ برائ برائ مست سوز میں سازمیں اوم ٢٥: حُورول كود صورة في مصنسل نظرائهي ٨٨ ٢٠: غزل اطباري ميري همبي سے ٢٩ ۲۷ : اُدْمی میں اس قدراب شومی افسکارہے ، ۵ ۲۸: لوگ جربے طلمہ بیس موتے ہیں ۵۱ ٢٩ جمسيولي مراجر جاببت سے ٥٢ ٣٠ : مال سامة كرك كي اس كى سمت ع٥٣ الا: ووفول كاريكة كاوني كالنبس م ۳۲ : یرانسٹرولوئیں اوجھا مجی سے ۵۵ ٣٠ : وَلَبرونِ كَي تُولَيْكُ الْوَرْدُومُ فِي السِ لِي عَلِيه الله ٣٨: جل بي من كا يكردي سي ٥١ ٣٥: سجلي سي آڪر آڪريو سک نٽائے گي ٩٨ ٣٦: بزم عشدت بي مكان كاد كدي ٥٩ ٣٤: مم ني سن سن سي ولئك الى ب ٢٠ M. : کس طرح سے آئے گا مجھ کو کطف سجدے کا 11 ۲۹: میں نے بیرک کہا ہے کفامیت شعار ہوں ۹۲ ام: فیصلہ خوب یہ سرکارکیا کرتی ہے ۲۴ ۲۲ : إتراؤية نوست كيستجهوية مُنادى ۲۵ ۲۶: مرے کے کوئی مرکتا نہیں ہے ۲۶ ۴۴ : جلتی سے بیری بیوی بروسن کو دیکھ کر ۲۷

شجره: ۸ کن ترانی ؟ رؤف رجیم ۹ رؤف رتجیم کی شاعری ؟ ڈاکٹر رحمت گوسف نکا مزامی ساعری } ڈاکٹر محمطی آتر ۱۵ مزامی ساعری } رؤف رجیم کی شعر گوئی ؟ نواب محمد نورالدین نمال وا عف فی بین شاک کور بورمانا ۲۳

١: خفوامش أن كى ميك أي شال تورم وجانا ٢٣ ٢: بركوني اب شكاري آشوب يشم كا٢٢ ۳ : يس سيكاري بين مالك بن كياكتني مي كارول ٢٥ م: اصلى چرے كاجر آندازه نه تحا ۲۶ ٥: مجدس ل كُرُقُر ص صد يُونا كيا ٢٧ ٢: گفرك با برگفرك اندر دموند في ده جادك ٢٨ ٤: نيت اكى ذات سے تو بُرائى نه جائے گى ٢٩ ۸: جوگرم عشق ہے اس کولٹادو برف کی سل برد 9: عبوراتكناب ليركواي مكرك فن برام ا د محفل میں جب تھجی مرے اسعار حل سکتے ۲۲ ا : جالوی کو بھی تشہیر کا زمین محبوہ ۳۳ ١٢ : تجهی نه نا زسے توطا کھی اداؤں سے ٣٣ ۱۳: اس طرح مجمع كواطراف لبهما كرد كهنا ۲۵ ١٢ : جاكے گاؤن میں اپنے شعر لوگ سُناتے ہیں ٣٦ ١٥: چيكے بين مقدر كھى كيسے جيا رو تارول كريم ١٦. دُلادہے ہیں مرے سرسے گرے بال مجھے ٣٨ ١١: اليشر بول مجد كودر سيسروكار سي بين ٣٩ 14 و تجنوت لا تول کے نہیں مانتے سمجھانے سے کم 19: شهرت کی جورای بی وه دشوار سبت بی ا<sup>۲</sup>

۲۰: وعده کرنا توژوینا به تو لاچاری نبیس ۴۲ ۲۱: هم ان سیستم کونجنی کرم بول رسیم بین ۴۲

ائد : سومان سے فراہوں میں جس ایک حال بد ۹۶ ۲ : افت نبیں توکیا ہے میاں یکسان بر ۹۷ ۷۳ : اگرنساد به تقریر اُس نے کی ہوگی ۹۸ عهد: نہیں ہے جمعیب میں اِک یاتی میرے گھر کے لیے <sup>9</sup> ساتھ قادون سے میرے جن خرانے ہوں گئے۔ ا ۲۰ ; جودِل رکھاتی ہووہ دل لگی میٹند تہیں ۱۰۱ 2 : يرتح بي جابل مطلق بول نام فاصل ١٠٢٠ ٨١ : إِسَّ معرك كُوفًا صليق سے سُركري ١٠٣ ٨١: خيرات كالجمي جب كونيَّ ساغراً مُطاليا ١٠٦ AY: اليبي ولسي بول تومحفل كرموال كروو ١٠٠ ۸۲ بین نہیں کہا کہی جی کا زیاں ہے زندگی ۱۰۸ ۸۴: مجمر كوكيال ليدوست عمر دور كارسي ١٠٩ ٨٥: ليدرى نام ب مكارى كاعيارى كا ٨١ : مع جومعصوم أسي آج منزاد أل جائے ١١١ ٨٤ : آب كيت إي المحفوارا تو كواراً ب محص ١١٢ ۸۸ : اولاد ہوی تیز جوٹی وی کے اٹرسے ۱۱۳ ٩٠: دِل سے نكالو دوستوالفت جهير كي ١١٥ ٩١: لم ي نتياؤل في كب بوش سنيها لا يارو ١١٦ ٩٣ : كيي كر دواؤل بن اثرت كرنهين سبع ١١٩ ۹۴: انتخابات ہیں تیار خدا خرکرے ۱۲۰ ٩٥: وه قِرائي كرسه يا كَعَلائي كرب ١٢١ ٩٩: خاص خبرون كو حبيبا تابيع بهارا في وي ١٢٢ ۷ 9 : و و قدر کرتا مجھی ہے اور حقیق انجھی دنیا ہے ۱۲۲

۲۵ : بے عام جرائی گنبگار کے لیے ۸ ۲ ۲۷ : بہت کچے یا در کھنے پر بھی اکثر تیجول جاآ ہوں ۲۹ مرم : ہاری رفن بس اتنی ہے فدمت میں گنواروں کی . م ٨٧: اب أن كَي زُلف كِهال مم كوياداً في كا ١ ٢٩ : شعراورول مح مُجِلًا كِي في مم رثيه صفيح إلى ٢٢ ۵۰: ہمالے عشق کی روداد مختصر بھی آبیں ۲۳ اه: بن روائے تفلسی تانے ہوے م ۵۲ : تھوڑے کا مجھے کیسے خرافات کا بجھوہ ۷ ۵۳ : بنائی فلم کھالیی میں مدقے ماؤل فیشن کے ۲ ۵۵: رہاہے وشوہریہاں بنگم کے اثرین ۸۸ ٥٦ : مجع داد كيون ملي كالسبهي سامعين كام على ١٠٠ : انفيس نداق مي لكناسيه ميرار وناجعي ١٠٠ ۵۷ : چین سیامن سے رہنے کا ہُر رکھتے ہیں ۹۰۱ : بات سیم کی منٹا لی جائے گی ۱۰۵ ۵۸: سُهانے خواب دکھاتے ہیں حکرات کیا کیا ۸۱ ۵۹ : بیریم کا نو نرمان کریں گئے ۸۲ ۲۰: بات كمعشوق كى اب نركه ۸۴ ۲۱: نہر سک بھی دِلبریے للبط تو ہے ۸۵ ۲۲ : کجھی مجھی یہ حسین حا ذمات ہوتے ہیں ۸۲ ۳۳: به انقلاب مجوا تو بهُوا بَسِيا كيسے ۸۷ ٩٣ : لسشر بون صلحت سے حیلا ناہوں اینا کا م^^ الله: مرضى بيداب ال كى جَزادي كمتزادي الم ٩٠: ہم تو کھیرے کا کے ہولے ہی ٩٠ ٢٤: ثماغر بها زے دُور کے تجار ہو گئے ٩١ ٦٨: نام شبور جربها رايع ٩٢ 99: اب میرنگ یندوں کی کزت نہیں دکھی جاتی ۹۲ ، نه مال وزر کا ہے طالب نه مرتبہ حالے 11A ۷۰: نریرماد نزیج مذریخود کشی ہے ۹۵

94: نام ایناہے کہاں دیکھ لیاکرتے ہیں ١٢٥ ٩٠: كَرَاصُلُ بِيَعَاشَ مَنْ تَصْدِيحًا مِنْ تَصْ ١٢٦ 99 : دماک لائی کی ما نندکھیس گھیسا کے مجھے ۱۲۷ ١٠٠: كب ك كري اعضريه خبرنبي ١٢٨ ١٠١: إِكْ نَرُسُ كِيا لِي كَهُ دُواحْتُ مْرُ لِلَّهِا ١٢٩ ۱۰۲: میرےان کے الوٹ بندھن ہیں ۱۳۰ ١٠٠٠ : كِما بناك يون مجفّ عن لا ندر سا١٦١ ١١١٠ : اين ليدري و داكون يراتر جائيس كم ١٣٢ ١٠٨٠ : كسى عرب نكسى أن سے والب ترب ١٣٢ ١٠٥: عقد أك قيد مسلسل سيمجمتاكيا ہے ١٣٣٦ ١٠١: چېره دارهي كيروا برو مجيم منظورتېي ١٣٣٧ ١٠٤: فَهُواعا سَفَى مِي كبيها ميري عُمر كاخساره ١٣٥ اله : برائے نام نے جانے ہیں بیٹی ہم طرم خال کی ۱۳۰ ١٠٨: اندها ہے يساؤن كا بجا بول را جا ١٣ 1.9: كُفيلِ مُعَالِم اور مشاغل نيم سنة ١٣٠

الا : كس سليقے سے دہ جوئیٹ مجھے كر دیتا ہے ١٨٠

١١٣: يس شاعر بول توبيمبرا بفرم م ١٢١

ا١٢: سيرابا ندهے ہوئے دلهائيس ديكھا مانا ١٢٩ ١١٠: رونا تو هراکِ شخص کی قسمت میں لکھا ہے ، ۱۲۲ : فخر تقامیرانخلص مختصراً سنے کیا ۱۵۱ ۱۱۱ : جَين دِك كا نيندراتون كي تَرْهي هونه لگي<sup>9 ۱۳</sup> ۱۲۳ : جوکر چول میں دِلوں کولجھانے کے واسیطے ۱۵۲ ١٢٨ : دُرا تُوسوحِ كُم يَس بَنِي مِن يه عَلُوكيا سِي ١٥٣

۱۲۵: أن كاميرامقابله كياسيه ۱۵۲

۱۲۹: سیمی کونوف بیال ماسٹر ملیان کا ہے ۵ ۱۵ ١٧٤ : كواس مجى جب كى ب إنواس شان كى ب ١٥١

٥١١: جب مجى بوتى ب أن سے ميرى كفت كو ١٢٢ ۱۱۹ : موشنگ مورسی تفی یس بھر بھی ڈیا رہا ۱۲۴

١١٤: جلوتم شاعر اعظم جوا بهم أن ليت بي ١٧٥

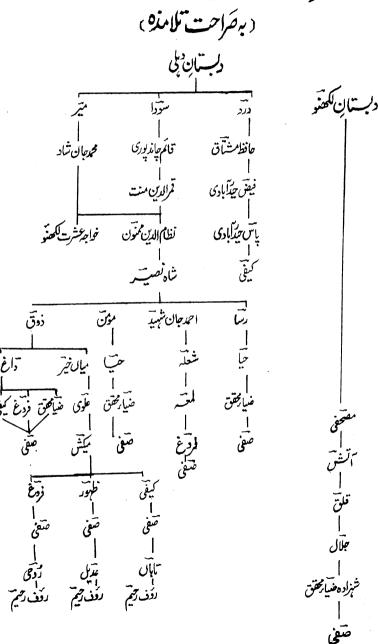
٨١٤: مجوعة لو حَيْثُ جا أناب أب ميرى بالسع ٢٨١

١٢٠: من في محفل من حب تعبي طيهي سيا غزل ١٢٨

۸۷ : دم دارسان کے علیہ کی کھی نہیں ہے ۱۵۷ ۱۲۹ : دادُاب یاوّل *ذکیول سارسے شخن*دانو<del>ل ۱</del>۵۸

۱۳۰: بسِرِ بِشِت: قائر مصطفع کمال ۱۵۹

## صرت میں اور نگ آبادی کے اَساتذہ کا شجی ہو (بر مراحت تلامذہ)



## كن شراني

قارین کرام! میرا چوتھا شعری عجموعهٔ لؤک مجمونک آپ کے زبیر طالعہ ہے جو طنزیہ و مزاحیہ شاعری پرشن ہے ۔ کچھے زاہر خشک حضرات مزاحیہ شاعری کوسفلی علی جھتے بیں لیکن میری دانست بیں کسی روننے کو ہنسا نا تواب جا رہے ہیں ہے کم نہیں یہ کو گی فتو گی نہیں ۔ و بسے آج کل محمقتیاں بھی حسب حزورت فتو کی صادر کرتے ہیں ہے اِنفلاب آیا تو یہ لے مفتیوں کا حالی زار

۔ پہلےحق کے واسطے تنف اب ہی باطرل کے لیے پ

میا تعادف میرسے گرائ تہ تینوں مجموعہ مانے کلام بساطِ دل سک می فراخیرے سا مواد میں باد د مانی کے سام 1991ء ، نشاطِ الم 1991ء بیں ہو جبکا ہے سوانے کو بدلانہیں ماسکتا بھر می باد د مانی کے لیے عوض ہے کہ میں ارجون سے 196 کا کو حبر رآباد دکن کے متماز شاع صفرت میں الدین تا بال کے گھر میدا بہوا ، ادبی ماحول نے شاعر بناد یا اور سے اللہ سے شاعری کا آفاز ہوا کا ارک سے سے کا دم تحریر بزاجی کلام شخیرہ کملام میں میں شائے ہوئی تب سے تادم تحریر بزاجی کلام شخیرہ کملام نعنیہ کلام مزاحیہ رضا میں سنجیدہ مضامین ، ڈرا ہے اک فسانے ، سفید و تبصروں سے ملادہ مشاعروں میں شرک کا سالمہ حادی ہے ،

دن الم ۱۹ مر میں نی الدین علی احد میمور بل میٹی حکومت اتر بر دلتی کھنو کے مان نعا سے اساط دل شائع ہوگ اور الوک عبو کک کوجی مالی تعا ون سے نواز کر کمٹی نے میری ہمت افزائی فرمائی. بساط دل کو لے فی اردو اکمٹری نے انعام کامتی قرار دیا۔ ۱۹۹۲ ہی طنز و مزاح پر شمل مجوعہ کلام خواج کرے اردو اکمٹری آندھ اردی سے بیان کے جوزی مالی تعا و سے شائع ہوا او سے میں انعام دوم سے نواز اکسا۔ نیز تبلیم عرف شناط الم ۱۹۹۳ میں

'' ار دو اکیڈی اَ ندھار پرلٹی کے جزوی مالی تغاون سے شائع ہوا . اس طرح ہمت بر نے چوبھے مجمومہ کی حاقت پراکسایا۔ جو نکہ ادب میں فیملی پلاننگ کا دواح نہیں اس بیے چوتھا مجمومہ اّ پ کے روبرو ہے۔

بیے جو تھا مجموعہ آپ کے دوبرہ ہے۔
میری ذبہی تربیت والد مرحوم صفرت محدشہ س الدین تا ہاں نے کی جو صفر ہے فی
اورنگ آبادی کے شاگرد رسٹیر بیسے صفرت تا باباں کے انتقال (۱۰ اربر بل ۱۹۸۵)
کے بعد صفرت تیبر نظر علی عدلی کی شاگردی سے بعد استقال (۱۹۹۹)
نے میدان شعروا دب میں فلدم جائے رکھنے میں مدد کی بھران کے انتقال (۱۹۹۹)
کے بعدا سادشاء صفرت ردی فادری کے آگے زانوئے ادب تہہ کے ان نا بزگول کی دعا وک سے آئے باا عنما دشعر کہنے کی صلاحیت بیدا ہوگئ ہے لقریبا طری شاعر و کی مشاعرہ میں شرکت سے مواقع نصیب ہوتے ہیں مشاعرہ بازی اور انجن سازی کا جیمار ہوئی ۔

بی سٹرکت سے مواقع نصیب ہوتے ہیں مشاعرہ بازی اور انجن سازی کا جیمار ہوئی ۔

بیرون حید آبادادر حید رآباد کے تقریباً شاعروں میں شرکت کرتا ہوں اور اخبار میں نام اکثر کہیں رہیں جیپ جا تا ہوں۔
میں نام اکثر کہیں رہیں جیپ جا تا ہے۔

نام ابناً ہے کہاں دیکھ لیا کرتے ہیں ہم فقط اس بیے اخبار پڑھاکر تے ہیں

بہ کوشش رہتی ہے کہ طنز ومزاح ہی بھی ادب کا دامن چھوٹے نہ یا ہے اور اتبذال سے دامن ہجاؤں اس بی بی کہاں تک کا میاب ہوا ہوں آ ب از کہ چھوٹ کی چھو کہ بڑھ کر سکتے ہیں ، آخریں بی فحزالدین علی احد سمجوری کمیٹی حکومت است آئردیش تکھنو کا سٹ کمریہ اداکر تا ہوں کہ انعمول نے میرے مجموعہ کا م کو مالی تعاون سے نواز کر آ ب کے روبرہ بیشیش کرنے کا موقع عطاکیا بنیز ڈاکٹر مصطفے انحال مدبر گوفہ ، ڈاکٹر وجمت اور من اور خباب مجموعی الله میں صدر او بتا ب دکن اور خباب مجموعی الله اور نیک مشوروں نے ہمت اور ائی زمائی .

روُ**ٺ رَحْت**ِيم مصنّف

## روئ رحم کی شاءی -ایک نزه

رئے ہیں معبول گورکھیوری کے ہرادرستی کی بددات مجھے علیکڈھ جانے کا اتفاق ہوا اور محبول صاحب کے مکان پرشام کو منعقد ہونے والی نشستوں میں بیطے کاموقع ملا ایک دن میں اوبی مشار بربات کرتے ہوئے مجنول صاحب نے کہا تھا کہ النانی اظہار کے تمام ذریعوں میں سب سے اہم اور مگوشر ذریعہ شاعری ہے۔ اس بات کواپنے ایک همون ہیں : وہ اس طرح مکھتے ہیں :

الا فون بطیفه کی سب سے زیادہ تربیت یافتہ اور سب سے زیادہ بطیعت فرائدہ بطیعت فرائدہ بطیعت فرائدہ بطیعت فرائدہ بطیعت فرائدہ بالمائن ہے جو سنگ تراشی اور مصوری کے بعد وجود میں آیا ادراد ب کی سب سے زیادہ فطری اور سب سے زیادہ بے ساختہ اور شاعری کی سب سے زیادہ بے ساختہ اور سب سے زیادہ بیارہ مشیعال ہوتا ہے ۔ "

یں عربی نفظ "غزل" اَستعال ہوتا ہے ، ''
ر مجوں گور کھیوری شعراور غرل مثمولد اردوشاء کی کا فن ارتقاء مصل مرتبہ فرمان فتح ایر)
د کن یہ صفی اور نگ آبادی نے غرب کی جس روایت کو ہروان چرکھا یادہ رہتے زیائے
سک تقبیا یا گاد ہے اسموں نے روز مرہ ادر محاور وں کو اس خوبی سے برتا کہ ان کے
اشعار زبان زد خاص و عام ہو گئے ، صفی کے شاگر در شیرشس الدین آبان کے فرزنلہ
د و ق ر تھیم نے غرب کے گلتان میں خوش رئے کھول کھلا کرغر کی بے ساختگی اور

يا کېزگی کو مېکا د يا .

فن کاد اینے آپ کوکسی دائرہ میں مقید نہیں رکھ سکتا اس کے سفینے کے لیے بیکراں ما ہے . شایدای لیے ردف رحیم نے اپنے آپ کو مرف سنجیرہ شاعی کی نبيى دكھا بلكه لمنزومزاح كےميدان بى خودكواس طرح منوالياكہ ايدان كى مزاحيہ وط شاع ک کا دور امجو میلوک جمونک تیکینے کے بیے نیار ہے۔

جہال کے سنجیدہ شاءی کامعالم ہے رؤف تجیم نے بساط دل کے عنوان سے اپنا پہلا مجوعہ کے داین شائع کیا اہم بات یہ ہے کہ اس پر فخر الدین علی احمد میمودیل کیا تخصنو في كاندر تمي تعادن ديا. رؤت رجم كي فكري ملح كا زيدازه اس شعرت ككا مِاسکاہے. کہتے ہیں ،

ملول جیسے ذیب اک جوان ہوہ ہو : اُداس ایوں سے سنب ماہتا ہے میں پوسکتا ہے کہ نقادان ادب کی نظریں اس شعرکا خیال مجآنہ سے *نیا گیا ہولیکن تشبیر کا* برحال بےشال ہے۔

، روی به مارچید ما بیلامجوعه سے میں رطب ویا سی عمی کی شابل ہے تھے مجمی "
بساطودل "دون رخیم کا بیلامجوعه سے میں رطب ویا سی عمی کی شابل ہے تھے مجمی کلایک روایات کی یا سراری اس مجوعه وصف سے دروف رقیم کا ددسرا مجوفه "نشالطِ الم" لَلْصُاءِ بِنَ حِبُبِ كُرِ مِنظِرِ عِلْمُ مُرِّايا . اس بِن رُوت رَجِيمُ كانن نُرْ قَى كَ رَبينے ط كتانظر أآب. يەشعردىكھئے 🕳

یہ علامت ہے کہ سورج ہے ننزل کی طرن اپنے قلاسے جو بڑا ہو گیا سکا یہ اسپٹا رؤف رتیم این سخیدہ شاع ی بیں بھی طنز کے بیر برسانے سے یاز نہیں آتے دہ خود بیر دار كرتے بي يكن ده وار بردل بي أترجا ناہے كيتے بي .

افي چرے پکی چرے حطمار کھیں: کھے سے خود انیابی چرہ ہیں رکھا مانا اسی غزل کالیک اور شعریے ہے خُودناني ري آنکيون ين في السي ، اب کوئ پيولٽا پيلٽا بنين ديکھا ما آ ایک اورجگدوہ کتے ہیں ہے

او خِلْبِتُ أَمْوا اللَّهِ اللَّهِ مَا اللهِ بِهِ خود اللهِ بِي مُن لُوط كَرِ بَعِ المِعى مِيعَا

ادر به شعر مجلی دیکھنے ہے

ہر دفت ہی ڈنک اس کا دہ ہری انا یہ نفس نو ہرا تھے کھونظر آیا !

نرنگی زمادی بدولت شاع کی مجوریاں اِسے یہ بھی مجینے پر آمادہ کرتی ہی کہ بی میں کہ بی کا نہیں سکتا کھوناکسی بچے کے لیے اور اُنزی ہوئی صورت نہیں تجی جا بیکن رُدُن رَجِم کی شاع کا کا کا کا کا کا کا کہ اور کھنا ہو تو ان کی طنیز یہ اور مزاحیہ شاع کی کوسا سنے کو ایک طرف سکرانے برمجورکرتا ہے تو سا تھ ہجا ایک سرد آہ بھی بینے سے اُبل پڑتی ہے ۔

کو ایک طرف سکرانے برمجورکرتا ہے تو سا تھ ہجا ایک سرد آہ بھی بینے سے اُبل پڑتی ہے ۔

طنیزے نشر سمائ کے اسٹوروں بر چلتے ہی تواذیت ہوتی ہے لیکن اس اذیت کے بیس بیت کو ایک طنیز کے ایس طنیز والی کا فا دیت کو بیش کرتا ہے ۔ روف رقیم کے ہال طنیز اور طازت کا ایک سرد ایک اُن اُن سے ۔ جدت بیندی بریخ بھوررت طنیز دیکھتے ۔

اور طرا فت کا ایک میں امترائی ہے ۔ حدت بیندی بریخ بھورت طنیز دیکھتے ۔

رور رست کی کھاد نیکر کو ہوجا کے گرفیب کھیتوں میں آننا کا گئے رہنگے ہم روف رقیم کا طنزیہ اور مزاحیہ شاعری پرشمل مجو ترکائم فیدائی کرنے نالباس وار بیت نالباس وار بیت کا بیت ہوا تھا غالباس کے کراس مجموعہ کلام بی نہیں معی سن اشاء ت درج نہیں ہے کین اس ہوا تھا غالباس کے کراس مجموعہ کلام بی نہیں نظام کے آخریں صفون تو بر کرنے کی تابغ کا اس بی طابعت کے مراحل کا لحاظ کرتے ہوئے یہ اندازہ لکھا باسکتا ہے۔

الہ بی میں شارل واکو ہو جو ایس لیے طابعت کے مراحل کا لحاظ کرتے ہوئے یہ اندازہ لکھا باسکتا ہے۔

کر جموع کو ایس کے مواہوگا، وائی دفانفؤی نے روف رقیم کی اس مجموعی شائل کو کے ہی ہر ہو ہو ہو ہو کہ اس میں ترق کے امکانات کو تے ہی ہر ہو ہو ہو ہو ہو ہو کہ اس میں ترق کے امکانات کو بی ہی ہی ، وائی صاحب ہی کے مطابق ان کا ( روف رقیم کا ) مشاہدہ گچرا ہے اور معاشر سے کر گچری تنظ ہے موجودہ دور کے سابھ سابھ ای بیا می اور معاشی صالات سے انفیس فکری آگھی ماصل ہے '' ( روف رقیم کی ظریفیا نہ شاعری میمولہ خدا خبر کرے صاب

طنز و مزاع کا ایک بنیادی وَصَف به بید اس کے ذریدسان کی بنیادی تعکم ہوتی ہیں ۔ تنایق نظار خوالوں کو فظول کا گوپ ہوتا ہے وہ اپنے خوالوں کو فظول کا گوپ دے را دب نشیق کرنا ہے لیکن خلیق فنکاری حس مزاح اگر طاقتور ہوتو خوالوں کی لفظی شیل میں طنز و مزاح کا عنصر شال ہو جاتا ہے ۔ جیسے کا دلون میں آد ٹسط کی فکری بلندی تعملکی میں طنز و مزاح کا عنصر شال ہو جاتا ہے ۔ جیسے کا دلون میں آد ٹسط کی فکری بلندی تعملکی

بالكل إسى طرح طنز به و مزاحية شاءى بي شاءى ذبن أبئ سے ساتھ ساتھ اس كى فكرى افقادى طرح طنز به و مزاحية شاءى سنديه شاءى سند زياده مؤثر بيرے خيال بى طنز به و مزاحية شاءى ہے يہاں وہ منتى سنى بين البى چھنے والى باتبى كهد جاتے ہى كہ إن كاكسك دير نك باقى رتبى ہے دوئ رتبيم كا مجموع الوك جو نك ايسے بى كلام بيشتل كى كسك دير نك باقى رتبى ہے دوئ رتبيم كا مجموع الوك جو نك ايسے بى كلام بيشتل ہے جس بين بنى بين بياس ما دور قوم كے بينے ادھ والے گئے ہيں کھے شعرد بيھے جن من ليطروں برگيرا طنز ہے .

نافلا دہن کے گھلوں یں دہی ہوشال دلش کا ڈوب ہی میا گا سفینہ مجسو لیڈر ہوں مجھ کو ڈر سے سروکا رہائیں اب عیسے مہز سے سروکا رہائیں جس سے بلے جہاں سے بلے لوٹ ابول کر ہوں خرد سنے سروکا رہائیں کمیں وہ مجھنے ہیں اور لوچھتے ہیں ۔

بی ده به جهبارسے ہیں دور چہ جہبا ، و مدہ کرنا توطرد بنا پہتولا چاری ہیں ۔ لوجہا ہوں کی ردل سے کیا پر کا دی ہیں ایک فطول میں ایک ذکی الجس فن کا دانچ ماحول سے آنکھیں نبر نہیں کرسکتا ، جو کھید وہ دیکھنا ہے نفطول میں دُھال کرا پنے قاری کے سامنے بیش کرد تباہے ، روف رتیم کے ہاں ہز بازہ حادثہ شغر میں دُھال کرا پنے قاری کے سامنے بیش کرد تباہے ، روف رتیم کے ہاں ہو تازہ حصری تا دیخ دصل جاتا ہے . بھلے ہی اسے وقتی اطہار کوجہ لیا جائے کی تا دیخ بوشیدہ ہے ، آنے والے دور کا قاری اور نقاد جب تہذی ساجی اور سیاس نقط نظر سے آئے کے عہد کا مطالو کر ہے گا ۔ روف رتیم کے اشعاد سے اسے وہ سب کھیے بل جائے گا جو آئے کے دور کی خصوصیت ہے اور شاید رہات روف رتیم کو ہمیشہ زندہ رکھے ۔

داکورجمت گوسف زی رمیرشنی اردو پونیورشی آت حدرا باد

# روف رئيم كى طنزىيو مراحثياءى

آج سے دس بندرہ سال قبل حیر آباد کے آ سانِ شاع ی رجو کہکشال نمودار ہو ہے اس میں رؤف ریخیم ایک روش اور درخشاں سالیے کی چنبیٹ رکھتے ہمیں . ان کی ادبی شخصیت متننوع اور سپلو دار ہے وہ بیک وقت شاع جمی ہیں اور ادبہ بھی۔ طننز بیر اور مزاحیہ شاعری عبی کرنے ہیں اور سنجیاد معبی سی حال ان کی نثر لیکاری کا ہے .مزاحیاً ور سنجيده مضابين كے علاد ها معنوں نے انسانے اور درا مے عبی تھے بی بسكين مجموعی طور بران کی سٹر سے اور ناموری کا دارہ مدار نیز نیکاری پڑیں بلکہ شاعی پرہے.

رؤف رہیم دبستانِ منی کے متما زسخنورشس الدین تا باں کے فرز نالِر حبند ہیں . اِس اعتبار سے شاعریٰ کا ذوق الحصیں در نئے ہیں بِلا ہے سیکن بدیات لاکتِ سَنائش ہے كه اعفوں نے اپنے اس آبائی درتے بری اکتفانیں میں بلکا پنے ذاتی ذوق وشوق كى زمائی اور شق ومزاولت سے ذریعے دکن تے طنز و مزاح بھاروں کے ہجوم میں ایک منفرد اور ممّازمقام حاصل كرليا .ردُفّ رتيم كي ايك اوْرنما يان خصوصيت بديب كه مزاح لنكاري ے بیے امفوٰں نے یہ تو بول جال کی دکن یا دہفا فی زیان کو ذربعہ نبایا اور مذہبی مزاحیاً <sup>مذاز</sup> کانخلع اختیار کیا . ایک طرف ده مشاعول کے مقبول شاع ہی تودوسری طرف حیداً باد کی مختلف اور متعددادبی و آبدی ایشوں کے سرکرم کارکن بھی میں ان کی میرکوئی کا ادر "فادرالکلامی کایہ عالم ہے کہ ایک مختر سے عرصے یں پانچے کیا بوں کے مصنف اور مرب بینے کیا

رُون رجیم کی سنجیرہ شاءی کے اب یک دو مجموعے بساطِ دل اور نشاطِ الم'' اور مزاحیہ شاءی کا ایک مجموعہ فدا نبہرے منظرِ عام برآیا ہے ۔اس کے علادہ تعمل

اپنے والد مرحوم مس الدین نابال اور دادا اشاد صفی اور نگ آبادی کے جموعہ ہائے کا بالتر تبب زنجیر و زنار " اور گر گرارصفی " کے نام سے مرتب کر کے شائع کئے ہیں ، بیش نظر مجموعہ کام نے مطالعہ سے یہ اندازہ لگا ناد شوار نہیں کہ طنہ ومزائ دیرائ دیرائ دیرائ فی طرح ان کی شاعری محض تک بندی یا قافیہ بہائی بنیں ہے اُنھوں نے ، دیگر شعراء کی طرح ان کی شاعری محض تا آبال اور نظر علی عدل جمیعے یا کال اسا نارہ فن کے " فن کے" والد محترم صورت تا آبال اور نظر علی عدل جمیعے یا کال اسا نارہ فن کے آب نانوے دی کام جمعی توجہ اور انہماک سے مطالع کیا ہے اس لیے دہ بڑے اغتماد اور فیز سے کھنے ہیں :

یونی نہیں بیجتے ہیں سے مام کے لکھ دن رات کی یہ جہارسلسل کا صِلہ ہے کیا بہلوہے کے چنے ہی کرچیا ی تیں شاء کاکوتو مرے بارچیبینہ سمجھو ہمانے ساننے آئے کوئی کیا انکی بہت ہے ماری شاعری بیں ساتر اِ سادوں کی فوتن عِيد دادكيول دِمليك المِنْ عِي سامعين م كي استفاده في سعر كي عِي عِير كُوكا روَفَ رَتِم كے مِزاع مِی ننوع اور مضامین کوا دائرہ دیلی ہے روزمرہ زندگی کے فیجکا زاویے لاش کرنے ی<sup>م</sup> انھیں بڑی مِادت *حاصل ہے ساجی نا ب*موادی سیامی دہشت نمری اجاره داری نهیکارول کی ندر نا شناسی محاتبول کی سِتمطر تغی بغ می دوزمره کے دامنیا ومسائل كوده نظر كا ذاويدبد لكرد يحض بن اوراً نعين من سے مزاح كے بحيول مي ليتے بني. جبہم کلے ملے توہویا کا بالیتر دبیکھا ہیں ہے آپ نے میرام نزاجی م دسماکے سے اطابے میں ریوٹ اور ترجیوں میں خو دھونا تر مادی بین جوار صفیح کودے دی تو کیا ہوا ؟ بنگلہ خسر کوسالے کو دھنگا نہ بل گیا تھے کو کہاں کے دوست غرور کا ہے مشکر فلا مرا مال دار ہے شاع کی ہے اُنی قسمت رنے پر سسال کریں گے برونى شَاءول يدلنات بيسم وزرج اورم كونما ية مي نقط چاك يان بر کا تب ہوں کئی دور کے جلسے کئیں ، رہ جائی تو مودم کو مرحم مبنا دیں ایک بیا ہے آگا تھا ہے کہ کا شام سے توسیح کٹ کے گا

ا سے اندھیز گری چوپ راج مجتے ہیں ۔ یہاں بے قاعدہ علی ہے فریان کی تعلق ج اکبراله آبادی نے اپی شاعری کو سغرب زدگی کے خلاف ایک نزیے کے طور پر استعال کیاتھا اور اعفول نے طنز دسراح پیلاکرنے کے لیے انگریزی الفاظ کے فراداں استمال سے بٹرا فائدہ اُٹھا یا تھا رقٹ رہیم نے اکبری طرح بہ کزیت انگریزی الفاظ کُو استعال نہیں کئے ہیں مکن گاہے گاہے ان الفاظ سے بھی نامدہ انتفانے کا کوشش کی ہے۔ ذیل سے اشعار اِن کی فنی جا بکرتی اور میادت کا بیتر دیتے ہیں۔

واچ ان کی مبری مطابی ہے ا کسی تفدیر میں نے یا نی ہے كحلار كه كرحواينا الكيكر مجول حآمايول مرے بیجے شریفک جی رہی ہے روز آنہ مرى تظرفي لوسكى رئتى بىي بس دىلكەس بے وہ بری کہ والبمہ تنبیں دیجھا جا آ بريك فاسط بنين كنج اور طِيز عبي نبين تماری بزم معی اسی ہے اینا گھر جینے انطربیش ہی تناآ ہے سمّے اراقی وی خاص خبرول کو جگیا نا ہے ہارا کی و<sup>ی</sup> مرا شوز ہے جو نیا نیا ہے سی بی دل بہ : یس ہرار سید کردن تو کیانہ کیے گادل نازیں رؤن رتجم في بنطنزيدادرمزاحبكام كذربعروده ماج بن عيلي والي مجرائیو*ں کی طرخ می* اشاہیے کئے ہیں اور اس طرح نبیش کے نام مریمغربی تہذیب کیا اندھاد تقلبد کے زیرِ بشر ساجی اور معاشی ناجمواری سر یا کا ری اور بیپودگی کما برده حیاک کر سند کی

چریا وہ اسی ہے کہ جسے بال وسرنہیں جس یں غورت بین نہیں ہے سیج ہے وہ رکا ہے۔ اينے بیجوں کو بھی کچھے دیراً عقاکر رکھٹا آئی ہے سرم آئے کے فیش کودیکھ کر رہ کرا ہے سردہ میں اب تجاب سردے کا بحيها بريايس كعبى برحبانه بحق

كب بلك كود لمي تتول كو تعلاً وكى عورت كى طرح مرتجى واليين حوشان دىكھتے ہیں سب ملكراد سانى في طاہر **ٹی وی کی تربت نے کیا ہے با**ر اپنین حبررآبادشاء ولكاستهرب بكل مندمشاء ول سے تطع نظر بيال ہر روز كہيں يركبين محفل شاعره كاأنعقاد عل مي آيا بي كيكن رهي تلخ مقيت بي كريبال شعرون

م زلین کی ہوئ ہیں تو ہا زوہ<u>ی ہے لہا</u>

بال هوف جمر رحری ہے نگاہ دجنیں ہے

كوسنس كى س

کی خاطر خواہ سربیتی اور قدر افزائی کرنے والاکوئی بنیں شعراء اور اہل فن واہ واہ او سُمان اللّٰہ کی دولت سے مالا مال بی لیکن سکون اور آسودگی سے کیسر محروم ان کی مفلسی اور ذبول حالی کا اندازہ اس بات سے بھی لکتا یا جاستا ہے کہ متعدد شاعروں کے کیے ان کی تفایر نے کے ماند شاعروں کے لیے ان کی تفایر نے کے ناتے رووا کے ان سے ایک شاعر ہوئے کے ناتے رووا نے ان سے اکو کی تھا کی تربیا فی اور عکائی بڑے مورک میں افراد نیں کی ہے ملاحظ کیے کے ،

کر رہا ہوں شاعری کے معرکے سراے رقم کے معربی آفی دال حیا ول اور ترکاری نہیں برروز ہواکر تی ہے اک شعر کی محصل کی محصل کے اس شہر میں برکار بہت ہو

عمر کور داد کئے ہیں .

مقت ل نے گاکبول منہارا عربزد شن دہرن جو تھے دہ فا ملہ سالارہو گئے گھیلا ہے گھالہ ہے والعمی بیال ہے بہ بہتی سے رکادی ہمت عیال ہے دل فریب ہوتی ہیں رہنا کا تقت رہیں وہ فریب ہے تہ ہی ہم فریب کھاتے ہی جو تھا بہت کا اک بڑا غن قہ آج کل رہنا ہم اوا ہے ۔

دل فریب ہوتی ہیں رہنا کی اگر اغن قہ آج کل رہنا ہم اوا ہے ۔

دفوا خرکر سے سے لؤک ہمونک کے دوش امکانات اور مطالعہ کی دست کا بیتہ دیتا ہے بلکرات کی طنز اور مزا حید شاخری کے دوش امکانات اور مظالعہ کی دست کا بیتہ دیتا ہے بلکرات کی طنز اور مزا حید شاخری کے دوش امکانات اور مظالی نبیش ادر عبی کی کھی غادی کرتا ہے ۔ رون آجی کی لفظیا سے کا دائرہ دیم ہے وہ الفاظی نبیش ادر عبی کا بھی ایوا خیال رکھتے ہیں بڑھ کی لفظیا سے کا دائرہ دیم ہے وہ الفاظی نبیش ادر عبی کا بھی ایوا خیال رکھتے ہیں بڑھ سے استفال اور لفظول کی الکراریا ان کے سوتی آبنگ سے پیدا ہونے دالی جبیا سے استفادہ کرتے ہوئے دہ مزاح کی ایک مامی کیفیت پداکر دیتے ہیں .

کسی برشد کسی مرشد کا تو چیچی بن حبا مرغ و ماہی سے کٹور نے نمیسے عجر جانبینگے

ہم پرانریہ دور گرانی کا ہے رحمتیم دعوت تو بے محل تھی گریع محل کے

جومرے دورے لیڈر ہیں وہ گیدڑ توہیں کون عہتا ہے کہ قالون سے ڈر جا بئن گے

ہرست د عابا میں ہے اب کرب کا عالم راعی پر اثر رائی برابر نہیسیں ہوتا

د اکٹر مختر کی اثر

رؤُف رحتيم كي شاعري

یہ قاعدہ کلیہ تو نہیں کہ شاعر کا بٹیا شاع ہی ہو کیاں یہ حقیقت ہے کہ قسام ازل نے شرگہ تی کی صلاحیت کا عطیہ جاب اآل کے فرزند رؤف رقیم کی قسمت میں لکھ دیا ۔ یہ اور بات ہے کہ ان کے اپنے شوی ذوق کو پروان چڑھانے میں گھر کا شاع اند ماحول جڑا اٹر انداز ہوا ۔ رحیم نے بھی بڑی ہجھ کو بھی کہ بھی گھر کا شاع انداز ہوا کہ اور اس مقیقت کو بھیا کہ شاعری ایک فن ہے اور اس فن کی بار کیوں کو بھی نے لیے کسی رہبر یا استاد کی ضرورت لازمی ہوتی ہے ۔ چنا بخسہ انھوں نے ابتدا بیں اپنے والد سے کلام پراصلاح کی میراس کے بعد دکن کے اماتذہ سخن جناب عدی اور کی سے مشورہ سخن کیا ۔ یہی نہیں بلکہ صاحبان فن سے کچھ جناب موقی ہوتی ہے کہ ان کا م اغلاط کے ض و فاشاک سے پاک اور فن کی کسو فی پر گورا اُر تا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ اِن کا سے پاک اور فن کی کسو فی پر گورا اُر تا ہے ۔ یہی تیر سخن مؤکس سے لیاں اور فن کی کسو فی پر گورا اُر تا ہے ۔ یہا شریحن مؤکس سے لیاں اور فن کی کسو فی پر گورا اُر تا ہے ۔ یہا شریحن مؤکس سے لیاں اور فن کی کسو فی پر گورا اُر تا ہے ۔ یہا شیر سخن مؤکس سے لیاں اور فن کی کسو فی پر گورا اُر تا ہے ۔ یہ اُس کون مؤکس سے لیاں اور فن کی کسو فی پر گورا اُر تا ہے ۔ یہا شیر سخن مؤلس سے لیاں اور فن کی کسو فی بر گورا اُر تا ہے ۔ یہا شیر سخن کی کسو کی بر گورا اُر تا ہے ۔ یہا شیر سخن کی کو کو کو کو کا میں ہوتی بلکہ لوقول جا بر صفی اور نگ اُبادی ء

#### یہ دین خدا کی ہے تعنی جس کوخدا ہے

خدا کی اس دین کی جلوہ آرائی رؤف رخیم کے کلام میں نگایاں ہے۔ ان کی شاعری میں کھی فن ہے اور تماثر ہے ہے اور ماثنر ہے ہے ہوئی ہیں ا

ان کی خداداد صلاحیت کااعتراف کیے بغیر جارا نہیں کہ نظم و نٹر جا ہے سنجیدہ ہویا مزاجی و دواوہ می سوچند گلت مزاجی دونوں کے کہنے اور لکھنے کا نہیں سلیقہ بھی ہے اور ملکہ بھی اوراً دمی سوچند گلت ہے کہدہ سنجیدہ لکارہیں یا طمنز دہزاح کے قلم کار۔ ان کے سنجیدہ کلام کے مجموعے بساط دل "نظم الله و اور مزاجیہ شاعری کامجموعہ" خداخیر کرئے" اس بات کے شامہ ہیں۔ پیم گرفتہ کا مشہ ہے کہ مشاعرہ کی طرح " میں ہمیشہ سنجیدہ اور مزاجیہ دونوں غزلیں کہتے ہیں اور اہل ذوق سے ہے کہ مشاعرہ کی طرح " میں ہمیشہ سنجیدہ اور مزاجیہ دونوں غزلیں کہتے ہیں اور اہل ذوق سے

بحَملا روف رحيم جنهيں اپنے والدِمرحوم كاحذِب وكيف إلا ہے 'كيسے فائوش دہتے .اس نا زک صنف حن میں بھی بڑے مود باند اور عقید ت منداند منصب نعت کوئی سے عہدہ برا ہونے کا شرف حال كمة ين وان كى نعتول كالمجموعة سبها ما سفر ويورطباعت سے اداسة بونے تيارہ و شاع اور فن کار ہاری طرح سماج اور معامترہ کا پُرور دُہ ہے۔ اس لیے ان کے فن اورشاعری ، خاص طور سے مزاحیہ شاعری میں سائج کی ٹرائیوں اور اچھا ئیوں کا عکسس جھلکتاہے یسسیائی 'ساجئ اقتصادی اورثقا فتی اتنے مسائل ہیں جو دعوت فکر دیتے ہیں طَنز و ہزاح کی شاعری کا مفصد تفریح طبع نہیں ہے بلکہ طنز و مزاح کے نوٹ گواداور دلیذیر ک و کہجہ میں ساج کی لغز مثول اور کو تا ہیول کی نشا ندیمی کرنا ہے بہنسی ہنسی کے بیشے یں اصلای کوشسنش ہے ۔ اُردو کے مزاح نگارول نے اس فرایضہ کو بخس و توبی انجام دیا ہے اور روّف رحیم بھی ان کی تقلید ہیں قدم بہ قدم جل دہے ہیں بسیاسی باز مگری گھرلیو جھکڑے شادی بیاہ میں گھوڑے جوڑے مصالبات سنے نئے نئے فیشن کے نظارے ، کرکٹ کھیلنے کا جُون ، معاشرہ بی بھیلی ہوی ٹرائیاں' بےجانور شامہ ، چاہادی ، مکا ری ریا کاری ہشیخت اور دصو کہ فریب وغیرہ یرسب ایسے موصوعات ہیں بلکہ معاشرے کے ایسے نامور ہیں بخصیں دورکرنے سب ہی لگے ہوتے ہیں اورسب اپنی این سی کوشش کرہے ہیں، کوئی نظم میں کوئی نٹریس ۔ رؤف رقیم مماج سے الگ کب ہیں، شاعر کاول مرہم سے تشترزنی کرتاہے۔ رؤف رحمیم کی طنزومزاح کی شاعری کے بہی موضوعات ہیں جن پر اپنے شعری اورفنی شعور کے ساتھ بڑی کا میابی سے اپنے مذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ اِن کا نیا مجموعه کلام ابھی زیر طبع ہے، اس لیے ہیں نے نہیں دیکھا، مگرامیر ہے کہ نقش نانی ہیں، ان کارنگ حن اوز نکھرا ہوگا ، ان کے مجبوعۂ کلام" خداخیرکرے''سے چنداشعار لکھتا ہوں جن سے انداز ؓ ہوگا کہ کِسَ خوبی سے انھوں نے سام کی ڈکھتی رگوں پر ہاتھ رکھا ہے۔ چار دن سسرال بی ره کرئیں کوٹا اینے گھسر چار دِن کی چساندنی حقی' بھراندھی۔ا ہو گیا

ایا ہول دُوبئی سے تو یہ جاؤ ہیں سیرے

اللا بھگت، ی آج کے اسٹار ہیں سے دلیے بت حساوی کے بیار ہیں سب کے ا تو گھر گھریں ٹی وی ہے خدا کففل سے رفتہ رفتہ گھر ہمارے منی تھیسٹ رہوگئے یں نے لا کی جب ان کرھیپیٹرا اُسے المسس کے فمیسٹن پر بیٹھے دھوکا ہُوا ہمادے دیش میں بڑھتی گرانی دیکھتے جا دُ مُواكرياً ہے كيسے دوده يانى ديكھتے جاك ہم سے غمنوا ریان ہیں اچھی یه ا دا کا ریال نهیس انجلی سب كوب ية الأكش كد إك ايسا كلمسرط لڑکی بھی نوٹ روہو جہاں مال وزر سے لیے جَنةً كو لُوٹ كھاؤنىيا مال آگيا بهرنتمت برهاؤنيا سالآلگ برگلی میسدان کرکش کانی'! كهيليا بول ين تعيى تيت يراني ون يرحسيم صاحب توكيم عجيب مشاع بين ر کو گئی انظیں عادت غمیں مسکرانے کی یں روّف رحیم کی طن زیر ، مزاحب اورنعتیہ شاعری سے نیک تو قعبات والبستة كرتے ہوسے الله تعالى سے دعا كو ہوں كمرات افكارسے سماح كو فائدہ سنچے

، نواب، مخمر نور الدين خسال

صدرادب تابي في برياد كارتص صفى ادرك بادك



ہے خواہش اُن کی میک اُپ سے مثال کور ہو جا نا مگر مکن کہاں رشہش کا بجسے موانگور ہوجا نا

ررائجين بھى دىكيب اورجوانى بھى فنعسيقى بى يىسى كيرى سے آم ازرآم سے أيجور ہوجا ال

عبادت شیخ نے کی اور وہ بھی ٹورکی خاطر اسے کہتے ہیں زاھے رکا فئٹ فی الحور ہوجا نا

ہارے دین کی تو یہ روایت عام ہے لوگو بہوکا نان سکننا کساس کا تمن دور ہوجا نا

عُدو کی حرکت میں ایسی بھی دیکھیں ہم نے محفل ہیں سمجھ میں آگپ انسان کا لسنگور ہوجانا

برا جو آ دمی دیکھو' اُنٹھاؤ اُنگلیاں اُس پر بُرائی سے بہت اسان ہے مشہور ہوجانا

رحت اپنا تو مُسلک ہے عزل اپنی سُنانے کو اگر محفل عنسزل کی فرد سے بھی دُور ہو 'جسا نا



ہرگوئی اب ٹسکا رہے آسٹوبِ جہنٹ مسکا ہرسمت اِک بنجا رہے شوبِ حِبْث مسکا

چشہ لگائے بھرنے ہیں البہو کیٹ بھی اُن پر کرارا وار ہے آسوب کے بٹ س

وسمن تقامیرا آنگهیں دیما اتفادہ مجھے اب تورہ روست دار ہے شوہیم کا

سلے تو ان میں اوری کچیائت کھی مگر اوری کھیں میں اب خمار ہے آشو جیٹم کا

چېره د کمانی د ټانېس صاف اب کوئی آنکهول بس اک غبار سے آشوب حیثم کا

کر ارہے ہیں ہم سے اللے کودہ نظر النکھول بدائیسا وارسے آشوب چیم کا

م اد بار آنکھیں لڑاتے تھے لے جم

میں ہے کا ری میں ما مک بن گیا بننی ہی کا رول کا مہوا ہے جب سے بیشہ سزنہ مہرسے باز بارول

نشہ بیری کی طحمائے گی اور ہم تھے سے جھیں گے اس میں اس اللہ میں کا است کا اُحھالنا یادہ خواروں کا

براہِ راست اب ہوتے ہیں غربے فن والوں کے بہر میں مورے میں والوں کے بہرین میں دور اسلے شارول

میں جب لیڈرنیس تھا ٹوئی بھوٹی ایک کیل مقی ہوا لیٹرر تو مبلہ سے گیا ہے گھریپر کا رول کا

بنا نندین وه تجه کو صدر ٔ مهانِ خصوصی بھی شعورِ نکرونن جا کا ہواہے خن إداروں کا

نوا فع بجیمے بیری ہمابشہ مُرغ د ما ہی سسے کم میں دلدا دہ ہوں آب روالکا مرغزاردل

ر مشبر این درم آگے وہاں مے طرحتیں سکتے جہاں بریمی نظر آتا ہے مجدوث ماہ یا روں کا اعلی چېرك کا جواند**ازه** نه نخت چخ نكلی، اس په جب غازه نه نخت سب کی ہاسی غزلیں ہم نے جیل کیں بب كلام البين أوكن "مازه منه تعتب کسے بیجت بڑھ کے سرنے کی غرل عِمَا کُنے جو حجِر دروازہ نہ تھٹا تحرميون بين بين ليسينه بي سكسيا

کرمیون بین بین پسینه فی نسیه پاس بحب لمکا مذشا مازه مذمختا پاس بحب لمکا مذشا مازه مذمختا بهم بی قربانی کا بحرا بن گئے بحب وہاں کوئی تروتازہ مذمخت

بحرم پر وہ بخرم کرتے ہی رہے جب مجھکتنا کن کو خمیا زہ منعت

میری آمد پر وه تحیقه بن رختهم! بزم ین اک ملا د بهیازه مدسم

کے سے لے کر قرض کا لچرنہ کسپ وہ لگا کر مجھے بھی چونا سکسپا زن نمریدی سے می**ری ف**طرت میں يتن تنجى تحبى خيسسلان خوّ نه تحسيبا یو <u>حص</u>ے کیا ہو سشنے کا تقو ی میکدے میں مجھی بے وضو نہ سکسیا رنگ عجرتے ہیں شعبر میں استعاد ابن إك تطرة لهو مرسم نواب بیں اُن کے گھر می گھس بیھا ہوش میں جن کے روبرو پذگسیا ایک پنجیبرہ تفا خالی شاعر کا دِل مِن کھیے سوچ کرتیں زوینہ گیا

بزم وہ بن گئ ہے قبرستان جس جگر پررحتیم تو ناکسیا گھرکے با ہر گھرے اندر ڈھونگر نے رہ جا دگے ہا وُ گے مجھ سانہ شوہر ڈھو نگر تنے رہ مباؤ گے چاہتے ہونم اگر مخلص تھی ہو بے لوٹ بھی زیدگی عبر ابسال در دھونڈ تے رہ ما ڈیکے چاند کی ما نند سرکر کسی کے وہ مریخ مجھی تم ہھیلی میں مفدر وصوبلانے رہ جا کو کے مادہ مل جائے تو تھیٹی ہے کے ہو گا وہ فرار اورتم اپنا کبونر دمعونگرتے رہ جاؤ کے میہانو! تم آگراہٹ شاؤ گے مجھے وہ بینہ دول گاکہ تم کھردھو نگرنے نہ میادکے ہم دھماکے سے اوادے کا تمبیں ریوٹ اورتم جيبول بن خبخ وهو المستدره حافك دیکھ کرٹی وی پہ غ بال تم کوئی منظر تربیم راستوں میں تھے وہ منظر وصون ٹستے رہ اُگے

نینای ذات سے تو برائ مدما سے گی ان یا نبول سے دیکھ لوکائی ندمائے گی

مانبابِ کی کمائی تو سادی کُسط جُیُجے ا این کمائ ہے ہدکش کی ندمائے گ

جچہ گری مربری کرنے رہوست ا سنبرت ا نا سے ساتھ کمائی نہ جانے گ

نقفان کیا ہے داد کی خیرات دیجئے سراد سنیا ہوگا جیہے پائی ندماے گی

مرسی گئی خسر سے تو دا ماد کو رامی محرسی عوامین کمجھی لائی مذجا کے گ

ک بزم بی گئے تھے تودِل نے سَداب بھنیسوں سے آگے بین بچائی منجائے گ

ا ندصول مین کانے راجہ بنو تو بنور بیم دیدہ دروں میں دال کلائی نامائے گ

عبور إننا ہے لبار کو خود اپنے مکر کے فن پر اکٹھا ہے د تو نوں کو کیا کر ناسے بھاکشن میر

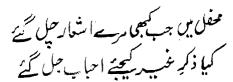
نہ لی جھیو کطف کیا آیا ہے محفل سے میکلنے ہیں سسی سے نرم و نازک یا تھے جب میری گردنی

قصیدہ مہنرانی پر کھا ہے جوش نے جب کہ قبرا کیا ہے کھول میں شعر جوگولن بیددھو بن پر

سوبرے ی جو ورزش بیش کر ما سے کار فی دی نظر بور صول کی رہتی ہے جوان صمول کے سن ہم

قدم کوج سنے ان کے کی جھیونظر آئے وہ بہر ِ فاتح آئے مرے دمن کے مدفن بیر

اِس باعث لو گھری آئیندر کھتانہیں کوئی! نظر کو مجرلوں سے سابقہ طِی اسے درین بر



وہ سامنے برب آئے ہیں میکپ کے بغیر ہم دیکھنے ہی خون کے مار لے بھل گئے۔

اوروں کو داد دینے کے فائل نہیں ہیم اینی عزل پد داد کی با ہر نبکل گئے

ڈر عقا ہمانے پاؤں ہی مذاور قیب ہم کو جُدر تبب میں گھٹوں کے بَلگنے

اُ تھی ہیں ہے اب سی کھڑی بھی نظر دَر دَر کی کھا کے تھوکریں اب سمنھا گئے

ا گے دہا ہے ایسے بھی اُستاد کا مقام استاد سیلے بڑھ سے جومیری غزار گئے

ہم پرا تر یہ دُورِ گرانی کا ہے رہے ہے دعوت تو ہے محل تھی گرمع محل گئے

 $\bigcirc$ 

جا بلوی کو بھی تشہیر کا زیب سمجھو بات تھوٹی نہیں میری کیدے کھری نا تھو

ہواگر موربہت دور توکس کام کی ہے با تھ لگ جائے کلونی توحیب بنہ مجھو

نشه بندى كاحكومت نے جوا علائ كيا جام ان آنتھول كو گردن كوئ ميٹ سمجھو

غِرِمطبوع حِواً سنا دکا دلوال مِلے اس کوتمت کا عطاکردہ کرنبینہ محجو

کیا یہ لوہے کے چنے ہیں کہ چاہی میکسی شاع ی کو تو مرہے بار چلبہ نسمجھو

نا فرا دلین کے کھیلول میں میں وشایل دلیش کا دوب ہی مائے کا سفیبنہ سمجھو

فدر ہرشنے کی رہے گئی ماتی ہے مُرغ و ماہی کو بھی اب دال دلینہ سمجھو سمجھی تو نازسے لوٹاکھی ا دا دل سے پیر حصط طفیک نہیں ان کی بے نواوں سے

پرنشاں روزئی رہا ہوں اِن بلاوں مول سے اسے مجھے حس کے خدا وں سے

بی ہوئے ہیں مخرانات کی ہواوں سے ہاری حقونیری انھی محل سراوں سے

م خُدا کے داسطے انعلاس کو مذلا کو یہاں بہکیا استے ہی لیڈر کو بیٹ لاکوں سے

مریمنی عِشْق بهول آگے رہیے کوی کی دو اسے کام حیلے گانداب و عادل سے

بنائی کیا جو سے خلوت بیں ماجران کا د کھائی دیتے ہیں ہم کو جو بارساؤں سے

ہے وائرلس کی سبولت ہمانے گھریں دہم "کسی کے شہر من کی گفت گو ہواؤں "

اس طرح جی گواطای نیما کرد کھن و گوگوگی شعری اور فیکری بنال رکھن میہاں آنے مذابتی تھمی گھرکو اپنے گھرس کھے ان کے لیے بالتو مجھر کھنا آئى تقى الىبى حكورت كرفحال تقاحا نظ جس مے منشوری تھا ہم کوڈراکر رکھنا جانے میں وقت کیے ہے کی ضورت م بھول اک ہاتھ ہیں اِک ہاتھ بی خنجر کھنا كت مك كورىي كتول كوكفيلاً وكى مسز! اینے بچول کوبھی کھے دبیرا ٹھاکرر کھٹا يوں مگر محيدى طرح تم نه بهاد آنسو "وندانكھول بين نهيب دل بين سمنار ركھنا را د دِل کھول کے احباتمہیں دیں رخیم

م سشرط یہ ہے کانجیں جا کاکرر کھنا جاکے گاؤں بن اپنے شعرلوں سناتے ہی جيس ملك كے باہرہم كلكے جاتے ہيں بن كيه ديمني ورجب محفلول مي آير مي فركر بالكاكياب شعرهي جباتيم بے بھریں ناداں ہیں لیڈراج کے اکر كب يعقل كاند مع داسته وكھاتے من دل یہی نہیں بجلی جیب *ریھیاگر*تی ہے سامنے مرے آکرین مسکراتے ہیں دلفریب ہوتی ہ*یں رہن*ا کی تعتبر رہی وه فریب دیتے ہیں ہم فریب کھاتے ہیں دو دھ میں **نہاتے تھے ج**وکھی زانے ہیں اب وہ شاہزاد ہے می دھوت ہاتے ہی کے رہے ہے جی ل نہائے گی شہر<sup>ت</sup> لوگ خود فریم میں ریم**ی** بھول جاتے ہی

چیجے ہی مفدر معبی کیسے جھا الو تاروں کے بیھے ہیں وہ بہلوس آج ماہ بالدوں کے ہم کو کیا ضرورت ہے لوکری کی اب یارو ک بَن کتے ہیں ہم خانن محتقب اِداروں کے جاہتے ہی علامہ بن کے خوب إثرائب طهو بل<u>ت</u> بي ح<u>لقه</u> کو بيم پاڳنوارول گوشت کی پیرمپنگائیاس متفام مک لائی ا گیا مرامعدہ نرغے سی اجاروں کے جهم نے ابن یا ٹیلزیگ کا پیشہ ناپ لینے رہتے ہیں شرف کے غرار در کے چھوٹی جھوٹی باتوں سے سینگرے برتیم ہ مِی بڑے لیے احسال سم ریدا نینے باروں کے م

ا شرشیم آبول کایددهوان نومجهای "اِس طرن سے گزیے ہی فافلے کنواروں "اِس طرن سے گزیے ہی فافلے کنواروں C

ورلارہے ہیں مرسے سرسے کرکے بال مجھے تہلائے حسن دجوانی کا ہے خیال مجھے سیرے تہدائی میں ارشیدیال مجھے

یهی ستم تودلآماہے اِنت نعال مجھے بنائے دہتے ہیں احباب پی ڈھال مجھے

جمعلے دام بہت اس کی زلف نے سیکن بچا لیا مرے مانک نے بال بال مجھے

ہرایک طرح مقدم ہے حق ہمک یہ پڑر سیول کا نہو مرغ کیوں چلال مجھے

مذاق میں مدرہے عبب بدمذاتی کا! پُسندی بنیں شعروں میں اتبذال مجھے!

توافع آم سے کیجے اس احتیاط کے ساتھ عدو کو طوطا بری دیجئے درئ ل مجھے یک کے دلیوں میں اکو تاہوں مخفلوں میں

، الرحبرديون بالرق ما بهون مستول ين ا مناكے بھن كرے ميش كوئى سٹ ال مجھے لیڈر ہوں محبکو ڈر سے سروکاری انسیں اب عیب و پنرسے سرد کاری نہیں جس سے ملے جہال سے ملے لوشاہوں .. لب در بول خبروت رسيد وكاري نبي بے لیفین کھریں مری دِلٹ راکے بھی مجب كوتو نامه برسيے سروكا رئيب ج**اتی نیس ج**وراه ، مقام مث عره البی سی کوگرسے سے دکار ہی نہیں ت ہولی ہی دن کٹے تو کٹے محفلوں میں را شاء ہوں مجھ کو گھرے سے سرو کا انہیں الع كرجهزان كوتو مفلس بسنا ديا ا اب ساس سے خسر سے شرکاری ہیں جس میں نہوگا کے میارک دستے کا ہم کو تو اس خبرسے سروکا رہی بنیں

کوئی بھجوتہ نہیں ہو گا اکثر جانے سے عافیت اپنی ہے بس حکم بجالانے سے

بھوت لاتوں کے نہیں مانتے سمجھانے سے بوحوالے میں ہی جمھوڑو یہ آخیں تھا سے

بنن انگور سے کچھ رکشتہ جا تز ہوگا آج واعظ جونکل آئے ہی منے خلنے سے

نرس کو دیکھ کے بمار ہوا ہوں بے شک گھرمرا محور ہنیں اس کے دوا خانے سے

وعدے لیے آتے ہی ابلار سار انتخابات کے موسم کے بلط آنے سے

یں ہوں شہورزمان مرا چرجا ہے بہت میری تصویر بھی بل مباکی اب تقانے سے

اس یہ فلے کا گرانی کا اثر کسیا ہوگاہ بس مزے میں ہے رحیم آیا عم معانے سے شېرت کې جو رامې بي وه د شوار بېټېي مھراس میں بھکنے کے بھی آ ٹاربہت ہیں دا ن*ف نہیں خودا منزلِ مقصُّود سے* اپنی ترصيني كوبهان فأفلهست الاربهت بين ہر دوز ہواکر تی ہے اک شعری محفل لگنا ہے کہ اس شہر میں بریجا رہبت ہیں گندی سے ادب کی تھی سیاست مرتجائی حم بیں شرفاء توبہاں اشرار بہت ہیں إس واسطے دِل اورول کو نسط بھیاہو بن 'سنے یں اگر دِل ہوتو آ زار ہرِت ہیں ، بركساتم بے كرنيس ماشير كجه مجى اِس بر بحجی مرے ماشیہ بردار مہت ہیں با بند بهول مین سات بی شعور کا رحیم با و بسے توغ کر میں مری اشعار بہت ہیں

و عده کرنا تورد بنایه تو لاچاری نسین بو چهاهون لیدرون کیا بد مکاری نہیں

کام کرتا ہے بہت اور دام اس کے کہ ہے م فائلی یہ او کری ہے کوئی سے کاری نہیں

بال تھوٹے جم رہ جرس سے نگ وربیس ہے جس میں عورت بن نہیں ہے سے ہے وہ ؟

دیکھے، بی بیٹن اور ملا بھی انکھیں میا اور کر یہ سری داوی کی صورت ہے کسے بیاری نہیں

کاری عجراہے وہ جوبن کے لیڈر کا عملاً سب کی سکاری کے بیماس کی سکاری

اس زمانے یں ہنسا ماہے نواہ جب اربہ مردہ دل کے پاس کین نیض بیجاری نہیں

یه مرض موذی ملیکن سنیئے اس کوسالین شاعری کی تکھنے والی کوئی بیمیاری نہیں ہے ترنم اور دل کا اور شعری اوروں کے می دا دیا لیناسمجی کے یہ فکاری نہیں!!

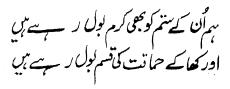
بول گلے بازول میں ہم کواب نہ شائی کیجئے بہترنم سے ہمارا کچھ سکلوکا دی نہسیں!

ہرے ہیں دہوں ہداینے ہونٹوں بہالے میں بہتو کمزوری ہے اپنی کوئی خود داری نہسیں

خون میں میرے ہے شائل عیدے کرکا مرض شاعری کی جانے والی مجمدسے بیاری نہیں

کیوں چیکتے ہیں وہ مبرسے شعرش کر ہزم میں شعر بہ نازک ہیں مبرے کوئی ہمیاری نہیں!

کر رہاہوں شاعری کے مدرکے سر لے رحیم تھرس آما دال جادل اور نز کاری نہیں



آنکھآئی ہے اُن کی تو ہوا مسائد الیا وہ سامنے کم آتے ہی کم لول رہے ہیں

کھنے کوشَرم ، شرم ہی آئے گا کبول کر جب ہوش" چنا جورگرمؓ بول یہے ،میں

شادی کاہے ماراہوا یا ہے کوئی شاعر "ہےرے پیجو سخریر ہی غم لول نہے ہی"

جاری جورہے جنگ تو ہے فائد ہم کو جنداد سے نیو یارک کے ہم لول سے ہی

ہم جیب میں رکھتے ہی قلم اور کسسی کا کچھ لوگ ہمیں اہلِ قلم لول رہے ہی

کھتے ہیں رحبہ اس کویہ ہے بیشق کا مارا حیرت ہے کہ بچھر کے صنہ لول رہے ہی اِس طرح شال مجھے جُوّے یں بھنے دیجئے گھری گریسے ہیں ہی تو بگونے دیجئے ایک رحمت ہے ہی رونا ہے زحمت دو تو آب ہنسنے کوئی روتا ہے تورد نے دیجئے دورآیا ہےدھاکو، باتھ می ریوس ہو بھول کر بیجول کواپنے سے جھولو نے دیجئے ہوگیا ہگم کے سربی مجنت سیکے کا سوار کام آسانی سے بہتوناہے ہونے دیجئے رسو مبارک آپ کور بھیول کے بارول کا لو**تھ** ادر جنداً كوغمول كالوجع دصحية وسيحيخ بهاگ جائیں اپنے گھے کو تھجو کر کری دونچہ ظًا بنے بر بہ صودت مہونے دیجیے ر و طبیخے اور رسوتی کوسٹھالیں ارجیم سورې بين آپ کې بيگم تو سونے د سيجياً

کھیلا ہے کھالہ ہے توالہ بھی بہال ہے پرندتی سرکار کی ہرسمت عیال ہے

ملی ہے وہی قرض کا امکان جہال ہے دنیا میں خوش عید کی ہرسمت کہال ہے

لے لے توسکان ایک کرایے سے بیردو کمزور ہے مامک توسمجھ اینا کھال ہے

سنے کی ہول بائی تنسی آئی ہے تھے کو اس دوری سننے کا تصور تھی کہال ہے

ا خباریں تھیوادی ہے تصویر چرانی ا خوش فہمی میں رہاہے کہ اب کٹ جوال

اُستاد کی بددین ہے اپنا نہیں کیے بھی تازہ ہے مری فکر پراک شعرر وال ہے

ہروذت منا تاہے رتیم انی ہی ب شاء ہے مگرمنہ میں تولیڈری زبا<del>ن ج</del> بهے چابایوی مزاج بین، نوم و نمست سوز میں ساز میں بہی خصلت بیں نوم بی لازمی بہاں ہر شاعوہ باز میں

نوجوها مُسافِر الْمُخرِ توجِلاً كَيا ہے جہا زمین تر نقِش یا ہمیں مِل کے ناشیب بین مذار زمیں

یس اسبرزلف نبی ہوا یہی سوچ کر مری دلرہا دراز کر بزاروں نیدی نطری سے بین تنہاری زلف میں

تھا حوالے کا دہ معا لرح حوالے حیل سے کرگب ا جسے تیں نے رکھا تھا دوستو کئ سال صغہ را زمیں

به عجبب دور بے آج کا کہ ہے ہرطرن یہی شعبدہ کہیں گھانس بن گئ زعفران کہیں سیب بل کئے پیاری

یہ بھارا کھانا، بہ دالچہ ہے ٹیرانے دور کا ذا کیفتر رمیں مرغ وماہی کی دعوتی سے مرشد الی نیازی

کوئی بیوٹی بارلرآ باتھا کہ جوان بن کے دکھائے گا توحقیقتیں کی تھیل گئیں ہیں دستے محتی مجازیں



حوروں کو ڈھو نگرتی مسلسل نظر انھی یعنی جھکی نہیں ہے ہماری محمر انھی

و عدہ کیا ہے لورا ، مرے رہنانے آج مجھ کو وثون سے می جھوٹی خبر امجی

حالات اب زمانے سنجلیں گئیں طر جب خود بشرہے ہرطرح مایل کبٹ رامجی

ہول میں دن آورات کے محفلوں میں جب میرے لیے سائے ہی انگناہے محصر انجی

اردوکوکس طرح سے ترتی ملے گی جب کہتے ہیں صدر کو تو بہاں پرمٹ در ابھی

جب ہم گلے ملیں تو ہو پاکٹ ہی لا بہت، دیکھا نہیں ہے آپ نے میراً میز انعی

رختِ سفری عابئے چمچہ گری دہیم رکھناہے عاری تم کو ادب کا سفرابھی

عَـنے زِل اختبار میں میری بھی ہے مسگر تصویر اسس میں اور کی ہے

یہ جنگ اب تاضیوں یا عظیری گزر تیری نہیں ہے یہ سری سے

پرُمسی مجھی کسوٹی طرف کی ہے خسر دامت دیں کے عمل گئ ہے

سیابی دل کا نم اب نو نیکا لو سے مربا ہوں میں سفیدی آگئ ہے

ین بیکا جائشین استاد کا ہوں غَ. ل استاوے میری لڑی ہے

ترنم کی د بارپہنچی بہراں کیک ستدا سے ساتھ سازوں کی کمی ہے

عنے زل سگریٹ کا ڈی میں لے لو دحشیم آسان اپی شاعری ہے تومی بن این فاررانشومی افسکار ہے "آدمی میرائری خود انسانیٹ بزار ہے" جس كو دَنكِهولو حِينة آياتِ يبرى نيرت کوئی جھرسے نہرے جتنا عدو بمارسے عام بائیں عام لہجہ ٔ عام شور ٔ عام رہگ اب کا دلوان گویا آم کا اچار ہے ریس اور مجت بیریا نبدی نہیں اس میرز ي كشي كا انتظام البندسرحد بإرب برھ کے اک شاع کے بانے میں نر جینے ہی لو بہ حقیقت میں نہیں اخبار میں بہار ہے بورب اود کیری به تبدیب میرنین ب دکن کا کوٹ اور پنجاب کی شلوا کیے کسے کسے کلمول کے پاس جانا ہوں ہم کؤی بھی کہتا نہیں ہے ناشنہ نیائے

کوگ جو بے خیمسید ہو تے ہیں ہوتے ہوتے وزیر ہوتے ہیں

زلف سے جو اسبر ہوتے ہیں شاعری میں وہ سب سوتے ہیں

لڑتے رہنے ہیں جو سیاں بیوی اُن کے بیتے سٹ مریر ہوتے ہیں

سامنے ہوں اگر حمیہ یں چبرے '' 'ماد نے ناگزمیر ہو ہے ہیں

ہیں بھیانک بہت فرشتوں ہیں وہ بو منٹ کر ننگیر ہوتے ہیں

بھرتے رہتے ہیں بن کے نود انجار بعض ایسے مدی<sub>ر ب</sub>ہوتے ہیں

عِشْق السي بَلا ہے جس بيروت يم لکھ بتي بجي فقسي بيوتے ہي

تحینوں مرا چرحتیا بہت ہے کہ بیرے نام میر ورنٹہ بہت ہے بہت ایکی ہے مہارول کی صحبت سر اس کام میں خرچے بہت ہے قیادت کھورہی ہے تر اپنی كه إس بين آخ كل دهنده بهت بهن اویجے سے الیا یر کھوے میں برائی کا عبفیں دعوی بہت ہے وه این تحبر بال د<del>کھی</del>یں تو بولسیں السے ایرا کینہ جھوٹا ہوت ہے وه نشویرجس کی ہوطہ اربیدی بے خوش قیمت اگر بہرابہت ہے وسيماب توبدل دے نام ابن

کہ تیرے نام سے قرصد میت ہے

ہما ہے۔ سامنے آئے کوئی کیا اس کی ہمت ہے ہماری شاعری میں سالے شادوک محنت ہے

مجهد برمنر حاول کا بسے جاول کھائیں سکتا کہ مجھ کو مُرغ و ماہی ادرش کی ہی صرورت ہے

ہمارے شعربر دو داد آجتہ نوش کیں گے کلام اورول کا سننے میں ذرا تقل سماعت

اسے اندھ پر کری اور میں ہواج کہہ کیمے یہاں بے قاعدہ برتی ہے تو یانی کی قبلت ہے

حکومت ہے بریشاں خود خزامے سار خالی مگرم محکمہ می گرم کارد بالررشوت ہے

ین خالی بید عیرنا تفامریدی کے زمانے یں بنا ہوں جب سے مرشد میری ہراک گھری ووج

فقال می کیابی دوست بھی جلتے ہی اب مجم بنائے دھمی کیاب حریم اک میری شہرت ہے  $\bigcirc$ 

دونوں کے اب بہتنے کا کوئی مگال ہیں اب دہ میں نہیں ہیں توہی جی ال نہیں

ابنی نظریں کتنے، ی ایسے میال نہیں ہیں بیویال توجار' مگہ اِک سکال نہیں

یتست کو و دوز کا معمول ہے جناب یدمت کہو کہ ملک میں امن دا مال نہیں

عینک کو پرنچه یو نجه کے سکتے بیں آج بھی اُر نهمیں ہوئیں ضعیف توکیا دِل جواں نہیں

سُنة بي كُفلف والى ب جوثل و بال كوئى اب چاندىيدى چلئے بيئيں كئے يہال نہيں

ئیں نازا تھا دَل اُن کے آوئی جائے میری نا اِتنا بھی میرے دوستوئیں نا تواں نہیں

ابت الفا فرنے کے وہ نود آگھے رحیت اب داکسیے ہی اُن کے مرے دریال ہیں برانرط رواو می او جمعی الیمی سے سفارش لائے ہوئم کیا کسی سے

بسر تھنا ہول اب کہ بھی بدر کو کیا ہے بمہلے میں نے فارس سے

مگر مجیم جان کرخوالوں میں اکثر! میں ڈر نے مگ گیا ہوں جیکلی سسے

ہم آزادی کا مطلب آج سمجھ پ بتنی دو قدم آگے بتی سے بنسیں آبادہ کوئی قرمن دینے

ہ میں مہادہ وہ رس دیسے برا نفضان ہے بیٹ عرف سے

ہوا یہ فائدہ شادی سے ہم کو ہوے اسکاہ رسب خود کمشی سے

رحت اس دیش کا کیاحث رہوگا بریشاں رہنمائی آپ ہی سے  $\bigcirc$ 

دِلْبُ وَل كَي تُولِيان اور وہ مجى إِس دِل كھيے بونه گھرے واسطے ہے اور ندمحفِ ل کے لیے ایٹمی طاقت بڑھی توبٹر ھے کئی ہے اخت لاج بم دھاکہ موست کا اعسلان بُزول کے لیے انقلاب آيا تويد هي مُفستيون كاحسال زار بہلے حق کے واسطے مقع اب بیں باطل کے لیے كمِس طرح سے يُن جُهُب آيا دسَر قبح كى غـُنرل یعنزل میں نے دکھی تقی مرف مفن کے لیے اللی گنگا بہرری ہے دی<u>شں میں میر</u>ے حضور قب معسوموں کے حق میں مجھوط قابل کے لیے مجھ پہ تحدیدات ما مُذکر نے دیں اھسپل ادب محیونکہ دَردِست ر بنا ہوں اہلِ مجنل کے لیے۔ شاعری ورنے میں مجر کورل گئ ہے اے رہیم تیری کشتی کیوں پرلیٹاں ہوگی سام اس سے لیے

جبلا ہے عِشْق کاجب کر دہیں ہے جعلتے ورمنہ کیوں خُلارِ بریں سے

گلے میں عیب رکھ بل لول گا لیکن ذرا خنخب ربیالو آستیں سے

تعصب کی جوصلسیں ہوئیں ہے "بشکل گل استھے فیتنے زیں سے

ر باکرتا ہے ہیلو" بان کاکس بی مَن محجراتا ہوں ولت رکی نہیں ہے

دِ تھانی تھی اگر دوزخ زیس کی م اتا را کیوں ہیں فلد بریں سے

مرا دل ہے دھماکو، آنٹیں تم! ناگزرو تم تمجھی میرے قریں سے

سبہ گھٹا اُ عبر آیا ہے اکس نیر رحتیم اِ تنے کئے سجا حب سے بجلی ہے اُٹھ آگھ بہزنگ نہ آئے گی جائے گی شام سے توسحر کت کے گ

یسوچ کرام آنا ہوں ریکھا سے عِشْق بَی "دشت اُناکی خاک ہے گھزنگ آ کے گ

ا چھاکوسیل گرنتنی کو بل سکے باداکی جایت داد بستریک ناتشے

ار جائے گی جو آنکھوں سے نیدانی شاہے شاعر کی طرح مجھیلی بہریک ندائے گ

کُ جائے جاہے کوئ اِدہر باکتسل ہو بولس ہے اُس گزری اِدھر کمن آئے گی

بَحَل جَل کے بیرے ناسے نے دہی تھے غیر ہے یہ حَسلاکی اُگ نظر نک ندائے گ

ار ماں کا نوُن لاکھ بہرا ما رہے رہم شرخی تو کیا گے گی خبر تک مذاکعے کی بزم عشرت بن سکان کا ذکر کسیا ہوسی محل میں خزال کا ذکر کسیا

مبکدہ ہو ساتی سکفت م ہو شخ یا بیر منان کا ذِکر کسیا

شاعری میں حسن ہی کی بات کر اس بیں آلام جہنساں کا ذِکر کسیا

عِشْقٰ بِن جب ہوگیاصحبرا لورد قبیں سے آھے سکاں کا ذِکر کب

کشیاں ریوف سے کنظرول کر عہد او بیں بادیاں کا ذکر کسیا

ہے جور ہنران مہری کے نام ہے اس امبر کا رواں کا ذِکر کسیا!

یہ نہت دی مرغ کی ہے لے رخیم اِس میں پائے کا زبال کا ذِکر کسیا

WATCH

ہم نے ہنس ہنس کے جوگٹا نی ہے اپنے ما نباپ کی تحمیب انی ہے مفت یں اپن یہ برائی ہے سوف اورول کا اپنی ممائی ہے سیسی تف دیرئی نے یائی ہے واح اُن کی مری کلائی ہے! یارس نازنی سے بعشق کیا ہاں یہی بری پادستانی ہے اب نے جو سلائی تقی سٹلوار باد بانوں کے کام آئی ہے ستبها سيبه الماسا عجرا بالبيادو ایسا مگنا ہے گھے جنوانی مے بن کے لیے اور حتیم عیش کرد شاعب ری کس کوراس ائی ہے کِس طرح سے آئے کا مجھ کوٹ طف سجد سے کا جول نمازیں لیکن ہے خیال حجر سنے کا

جب سے بیرے دلیں ہی سنگدل تحییا کی "جمروں کی زدیں ہے اِک مکان شیشے کا

کرر ہاہے تنقیر بی شاعر دان پہرہ ہ شاعر علم بھی نہیں جس کو قانعے برتنے کا

جس کی ہے غرل یارد آگیا محفل ہیں اِس لیےاُڈا شایدرنگ سیرے جیرکط

پاش پاش ہوجانا بئ کراس مے سرانا میرادل ہے ہے ماادراس کاسیے کا

دیکھتے ہیں سب بل کر بوسکہ بازی فی وی کہ رہ گئیا ہے بیر دے میں اب مجاب بیرد کا

ا مرتبیم مل ما ایک دن کا گرشای متله کر دل کا حل شاع دل کوشنه کا یک نے براب کہاہے کفایت شعار ہوں بل جائے مفت کا توی عام کا یار ہوں

كي اس سے بره کے اور بوافلان عول اگ عرسے اسبر غمر دوز كا ربول"

بمار ایک دوهم نهیں، یں هزار ہیں یُں مُحکسانِ شعریِ ایسا انار بہوں

یئ ہوں گئی بنفشہ ع بیزوں کے واسطے اور دستمنوں کے حق میں جبر کا کمخارہوں

ر کھا میں کے اپنے بڑھایے کو اِس طری دور نِخزال میں مگنا ہے جیسے ہے ارہوں

ہیں کاروبار مبرے ترقی پیراس لیے دینا ہوں مال نقد تو ایتہا اُدھار ہول

اک آسم کا ہے۔ یہ کا عی تعلل کر سیم! یی کر تھے دران کا میں بھی خم آرہوں هايدول كا تنمن دِلرُبا بون نبير با تى سُرْل كا مَلم به قال بيئ زاهونيس با تى

ادب میں جابوں کا بول بالا ہے زمانے سے استرانے سے معنی مان سختری بہن خاہونے ہیں باتی

ئىيكرتا ہوں ئين نقبەرىز نىقلىدادروں بېر "مباينے نن تىكىن آنا ہونے نېرىلاقى"

ہماسے دور کے شیطان عمی اب یہ مجھتے ہی فرشتے ہیں ممبی ہم سے خطار و نے نہیں باتی

حماتی رہتی ہے وہ زلف مُرددل کی طرح اثر تحجی عبی زُلینِ جانانہ تحصا ہونے ہیں بان

وہ ہنس کے ملتے ہیں آگے ہی طرحتے ہیں د فامت ہے کیسی جو بکیا ہونے نہیں یاتی

رخیم ان کی زبال بندی جنبتادک نے کردک کمیمی اُدنجی رعایا کی صدا بھونے نہیں باتی C

فصلہ خوب بہت رکار کیا کر تی ہے قب مظلوم کو ظئ الم کور پاکرتی ہے

بُن مجى النرهول بن بنا ربنا بوك كاناراب ايس وليول بى برقع دال كلا كرنى سي

عقد کے روز ئیں ہنشا تھادلہن ردتی تی ابیں روٹا ہوں دہن میری ہنساکرتی ہے

اس کے ہونٹول کو کئی دھن بی کہا تھا شیری سے لیاں سُتاہوں میں اور وہ لیکارتی ہے

یوں نہ اِنراو کہ محفل میں بہت داد ملی شاعری لاکے سفرک بریھی کھراکرتی ہے

اب توما نباب کو آدام ہواہے بیبک تربیت سچول کو ٹی دی سے ملاکرتی ہے

کوئی عورت بھی ہو ہے مردادھوری ارجم بیل بیٹرول کے سہارے سے میں ماکر تی اِترا وُنه نوت راسے مجھونہ مٹن دی ہے وصر رسّصائب کا بیسے مجتے ہیں شادی

ہے کتنا خرگر مرسے دلیں کا نیست ہے پانچ برس میں دہ فبر لینے کا عادی

تحزور بلیوی سے دالان طرح قبضت جوزیج کی دلوار عقی دہ ہم نے بی ڈھامک

عاشق سے ہایا ہے جوشوم ہے مری ات بئن نے جبی کہاں جاکے بِسَاطانی بھیادی

اے دوست ہوگا قرن کی دہ بات بڑا نی اب نوجھی تحبلا دیے اسے بی جس تحبلاد

ت بهیر عاشون تو بور هے نے بس مرک اخبار بی تصویر جوان کی تھی کے دی

چکریں رحت اُن کے بیے آنا بھر سے م دھانچے سے نظر نے سکے میک کی بادکیا

مرے آگے کوئی ایکٹ انہیں ہے . عُلوہے بہ مرا دعویٰ بہت ہے بلی ہے تریت فی وی کی جب سے ہر سیط ایس ہے میا نہیں ہے براک آتا ہے بس مذکوا مھاتے مرے گھر کو جو دروازہ نہیں ہے بئ صورت سے نظرا اہوں شا و مجھے کھنے کا اب فارشنہ سی ہے تحصا بيعظ بن أس كوست عن مي ہارے سرسی اب بھیجا نہیں ہے لىگائىيەسشىرط وە دلېن بو گۇنگى!! اگر مولہتا کوئی بیرہ نہ<u>ں</u>ں ہے

ر حشیم اب شاعری سے کرلو تو بہ کہ اِس میں کوئی مجھی بینتیانہیں ہے جلتی ہے بری بیوی طبروین کو دیکھسکر سُونن جلے ہے جیسے کسون کودیکھسکر

بجھی ہے جسے شخ نے ہم آکھے ہیں کون" سکانے ہی گار ہے ہیں دہ سماھن کو د بجھکر

ئے جے بیں صاف بھے تھی دھلانا ہوں یاربار دلوا دہوگیا ہول بیں دھوین کو دہکھے۔۔کر

بِرَث نبين بِلَيْكُمون لِيرِ السلم بِنَا بَرَده سمجور بإبون مِين بَيْن كودَ هِ بَكِم

عورت کی طرح ئر دُھبی ڈالے ہے جوٹیا! آتی ہے شہرم آج کے بیٹن کو دیکیھے کر

حالات نے لبگا ٹر دیا ایسانٹ کل کو تھے اگیا ہول نو دمرے درین کو دبھکر

مشر دھونا انکھا ہے بیرے مقدر میں لے آ در نے لگا ہول میں سی برتن کو دیکھ کر ہے عام جو رہا ئی گنہگاں کے لیے جیلنج ہے یہ آج کی سرکار کے لیے

تا بل ہے دھوکہ باز ہے زانی ہے ڈاکٹر ہڑنال اور ایسے خطا وار کے لیے

آئےگا ایسا دُور سرے دُور میں ضرور ا نعام دیھے حاش کے اشراد کے لیے

کاند معیس کے جاری ہوں بویال بھی میا انصاف میا ہیئے کا میاں میار کے لیے

حق بات کہنا آج بھی دستوار ہوگہ۔ بچانسی گلے کا بار ہے فنکاد سے لیے

ر در در بھنک رہا تھا بیں اشعالے لیے در در بھنک رہا تھا بیں اشعالے لیے

رفطرت میں میری چی گری ہے جہاں رخیم موزول نبیں ہول بن کسی دربار کے لیے بہت کچھیا در کھنے پڑھی اکڑ بھول وا آہوں بھلی عادت ہے بیری فرض لے کھیول مآ آ ہو

برا پیشند می مجھکو زندگی عجر بادر کھتا ہے بئن اس کے بیطی یں رکھ کر جونشز بھول ما ہار بئن اس کے رکھاں میں روز گھس طرتا ہوں میں بے بڑروس کے رکھاں میں روز گھس طرتا ہوں میں بے مری غائب دماغی دیجھنے کھر مجھول جاتا ہوں

مجھے مرغ مساکی تودعوت بادر ہتی ہے اگر ہو دعوت ِسٹ برز کی محفول مآنا ہوں

ئر حکین چوٹری باتوں میں معبن مبانا ہوبالا خر بہ بات*یں کر ہاہے ایک لیڈر تھ*ول حاتا ہوں

مرے بیجھے ٹریفکٹینے کی رہی ہے روزارہ کصلار کھ کرجو اپناا اور کیسٹر تھوں جاتا ہو

مجعی یس دعرت میں تو میٹھاخوب کھا ما ہول ارجم ہے بیرے خون کے اندویم شکر مجمول ما ہو یک شاع ہول ہے میں یاس دولت استعادوں کی بری نظوں میں اب کمیا جبتیت ہے جاند ادول کی ہے میرے سامنے بہوی تصور میں ہے محبوب ا نظریں ہے ضرال ول بن تمنا ہے بہادوں کی'

کھنی ظموں کی پورٹ ہے کھبی غراوں کی بارش ہے عنایت کم ہیں ہے ہم ریاب نیابی من یا روں کی

سکھرے ہیں: فض خواہوں کے ہی بانداج تھ بیری دراہمت تود تھیں آب ہم سے قرف داروں کی

نمی اینے گھریں دہ کرآسال کی سیر کرتا ہول! مرے البم میں نصویر یہ ہیں سب فلمی شارد کی

منائیں گے رُتیم اب اپنے ی بیسی جَشْ این ا کر بیسہ تھینکئے نو کیا کمی بھولوں کے بارد س کی ا

اب اُن کی زُلف کہاں بمکویاد آنے کی بنیں ہے اب بہب درصت میں سجھیانے کی

وه مارکھاکے ہی جھوٹے گی دیکھ اُل خسسر ہو مارکھانے کی جہوٹادت اُدھ اُرکھانے کی

شرکی میکشی میڈم ہن گھرٹی ہیتے ہیں ہولت علی میلوٹ گئ میکد ہے کوجانے کی

بناہوا ہے نیت غرب کا بھیہ برل کے رہ گئ قیمت غرب فانے ک

کروٹر ووف کا اپنی مطالبہ همسے کہ ہم کو بلے گئی عادت فریب کھانے کی

مسالہ دارہی ایسے تمہاںے شعرت بم موکال ہو جیسے کہ الفاظ سے کِرانے کی شعراوروں کے چراکر برکھی پیسھتے ہیں اس لیے شعردل کے اپنے ہردیگہ جرچے نہیں

اُڑ تے دہتے ہی نلک برتیز تر رفتارے برگرانی کے سرندے آئے تک لوٹے ہیں

ایم لے پی بیچ ڈی بھی کرلی دوسنے سیکے لفظراُدو کے ابھی وہ جاننے ہیجے نہیں

كونسى مفل من آخر شعر ترجيف جا بيئ نوجوانول مي نبيس بي اور مركو يسعيني

تھا تلفظ اپنے اسادول کامجی اکر غلط مستلے ہے لفظ بے شک دوننو مسلے نہیں

دور درش کی غایت سے بورے قبول ہم وریدا چھے اچھے شاع کے بہاں جیر پخیریں

خطب قدآدری کاجس کو آس کیدر تھم قد کے برجھوٹے ہی لیکن فن بی ہم جب ہنیں C

مهار عشق که روداد مختر مجی فرسین هم ان کوروک رفعی اینا بیدانزهی نمین

هم اس کے بیٹر کے اندر بنایں تعراب ا مارے شہری ایسا کو تی شخب رہی نہیں

محسی کے جیب کا ہو الی ایٹ اہو جائے جانے ہوئی میں ایسا کوئی میں میں میں ایسا کوئی میں میں میں میں میں میں میں ا

تہاری بزم جی اسی ہے میرا گھرنیسے بریک فاسد نہیں ننچ اور ڈیٹر بھی ہسیں

معمائی گھرس الافرمنیاس کوکیسے رکھول کہ اس کو بی پینہیں ہے اِسے سکھی نہیں

وہ اپنے پانوں میں مہندی لکا کے بیٹے ہیں کسی کی قبر منی ادر اتفیس خرت بھی نہیں

رسیم لوگ ند میچیگری سنتیم بیمفین بوانکسار مرسے عهائی اس قدر می بنین ہیں بدائر مفلسی نانے ہوئے ہم بھی شاعر ہیں بڑے مانے ہوئے " فیر میں میں کا سبق دینے کو اب دور درش والے ہیں شمانے ہوئے

ضبط کرکے لائی جاتی ہے شہداب تھانے لیس کے بھی مئے خانے ہوئے

رائ کر لیتے ہی اندھوں میں سے ہی ! یہ بھی کیا کم ہے کہ ہم کا نے ہومے

معتقد کی جسیب خسالی ہوگی حق میں مرشد کے یہ ندلانے ہوئے

چور دروازوں سے ہوکر متفید هم بھی ہیں اساد اب مانے ہوئے ہوش کم ظرفوں نے خود کھوئے رہے

کھنٹ بیں بدنام سے خانے ہوئے

جھوڑ ہے گا مجھے کیسے خرانات کا مجھو بہ تو ہے ازل سے ہی مرے ساتھ کا مجھو

ما نگے رکبھی یانی تھی کاما ہوالسس کا ایٹے رکو سمجھ لیجے بڑی ذات کا بھیٹر

اب ہاتھ سہنچای نہیں کیسے بنکالول '' ''عیر بیٹے بہ چرطور بیٹھا ہے مالات کا کھو

آنے ئی شیں دیتا کسی کو کمجی آگے مبدان ادب بس ہے جو کم ذاک کا کھی

خرر ہو انھی یا مری کرتا ہے نقید! نا قد تو ہوا کرتا ہے عادات کا بھی

بوتے ہی ہواکرتے ہیں بھی کانفار جائے کا حوالے میں حوالات کا مجیو

شعرون مين رخيم البهاج تحجية ايرا وطيره سب تجه كوسمجيف لكي عادات كالمحجيّة بتائی فلم کھیالیسی بئی صدینے جا دُن فیش کے کداہے نوٹ گن کانے لگے سابھی بمی سندن

جلاتے ہی بہاں پرلستوں کی بستیاں لی طرر ہارے دیش میں مھی لوجنے دائے ہی رآدن کے

جوشیا ہی وہ ڈنڈی کی مجی یوں تعربف کے اس میں ہے۔ نہیں ہے میخ ، بلکہ ناج ہے بہ سر سیکن کے

بیری آئی بھی نوئی اس کورشک حورکہتا ہو مری مگتی ہے ہراک چیز جواند مصے کوسا دن کے

وٹامن کے لیے دہ خود تومیوے تھا جاتے ہیں فوائد ہم کو گنواتے ہیں ادرک بیایز لہسن کے

ا تفیں مخفلول میں روشی تھی ہے دھوال میں خیال آیا ہے جن کا ذکر سے برق نشین کے

بودون شعرف كنه كبا ادر عمريان خشين مستبيم اب سامن آنانين كفول درياك

دا دملی ہے ہو محد کو بہر مکس کا ہے! برے ا شعاریب مت لو <u>چھنے دم ک</u> کا ہے کون علآمہ ہے بہ زویس کرس کا ہے وَم بِيكُس بِين كَي جِنْكُرُ لَكُمَّنا بِي وَكُمِنَ فِي تحصا کے حبنیا کی محمالی جویہ لیے ایک دکار تجیتے لیڈر کا ہیں ہے توشکم س کا ہے فهقبه زاربی بزم جرتعی سنجیده! می کی طرح کی واقع کی ایس کا ہے ار ً با لوچھا ہے مجھ کو کہی واعظ سے راہ منے خانے یں لیقشِ فد کر کی ہے سے ساری مشکوک لئگا ہوں نے ببرلوجھا مجبر جيب ميں آپ كے جو جو فلكس كا ي مُن کے سب مبرا ترنم پر مُعُملا بینچھے ہیں شعرب جان مفاملی یں دکھر کا ہے

ر ہتاہے جوشوہر بیاں ہیگر کے اثر میں محمر کا ہے مددہ کھا ہے کا ہے میری نظر میں

منتی بی نہیں مری چلاتی ہے بس این بیوی ہے کہ ماڈاکی عدالت مرے کھری

بھیٰ میں نظراً تی ہیں تھیدادر حسین آپ بس تیرتے رہیئے گامرے دیلہ ترین

رحدت کایک شاع ہوں اوا لیتا ہوں ہمی اور بیسے طراکا دیتا ہوں ئیشمس و قریب

ئی دی کی عنایت ہے کہ بے شرم ہے طاد کھے فرق ہی ہاتی مدرہا عیب و مہنر میں

اب مولا علی مباکر کا اس بَرْم سے اٹھر ایک ادر بھی محفل ہے جوستوش مگریں

اب آب رحت می این کو محفوظ مذسجھو لولس بھی سنا آئ ہے غطوں کے اثر میں تھے دادکیوں نہ کیلے گی اب بھی سامعین کرام سے کھی دادکیوں نہ کیلے گی اب بھی سامعین کرام سے کھی ہے گرکے کلام سے

ہے۔ شاع وں کی جولت مہیں گئے یادد لینے مجاکا ہے۔ مدید بیٹ کے آئے ہیں صبح کے جونیل گئے سٹرا ہے

دہ جو تھیکدار ادیج ہی انھیں خوت کو جا جی مرے ذکر سے مری نکرنے مری سکل سے مرنام

کرے نیبا و عد عوام سے جوہی عام کور نہول کھی کوئی فاص بات وہ کیا کرمے ہے خطاب جانگھ

مجھے ترقی وج ہدد کھی کہ نشر قرابے فرق کا سے بن جہاں ہوں آب مھیائے مذکراڈ لیف تقام نی جانفیں کے ہاتھ میں جاناد کہے انفیں کے ہاتھ ای جاناد سریں عبد ہم رہیں رہی ذرا لوچھوشا ہی اِما سے

وہ جو کے رحم ہی مزدد ج وہ اسبر عرشمام ہیں ہیں کنوا سے جو ہیں بچے ہوئے ہی ابھی وہ حبس سے جین سے اس سے رہنے کا مُبزرِ <u>کھتے ہی</u> ساس د کھتے ہیں نہ ہم گھری خسرر کھتے ہیں اپنے سینے میں جو پخٹر کا حگر ر کھتے ہی گھریں شاع کو دہ بےخون وخط<sup>ر کھتے</sup> ہیں ابك معرع عجاسلق سے نبی كه سكتے جهوم كرشو سنانے كالمنزر تحصتے بي ایک عورت کے بیے کُری کو تُحصکوا ڈ الا دل بے ثبیت کا تو پیرکا جگرر کھتے ہی خرج لاکھوں کا کیا کرنے ہی دہ شادی ہے . اس طرح سالے غریبوں پہ نظرر کھتے ہیں كيائي لوگول كي أواليتا ہون جيب مايد كبون مرى جيب برسبالوگ نظار كلفت بې بعثماركين لكك توكيسوتي ومتيم

نوابعجماً انتھوں ہی م<sup>ری</sup>ی کارکھتے ہی

شہانے خواب دکھاتے ہی حکمال کیا کیا بلندلوں سے ہی ساہے ہیں بیشناں کیا کیا

بت نہیں ہے جمہورے ما فسط کوا ہماسے سربچھی ٹوٹے ہی آسمال کباکیا

تہاؤں ترکورہ کینے کہ سٹ رماً تی ہے ستم جوڈ معاتی ہی مردوں پہریا کا کیا

ہمائے شعر توخم سے نیز ہو ۔ آئے ہیں ا یہ دیکھا ہے دکھاتی ہے اب زبال کیائیا

غریب بنتا ہے بدھال مکراں نوش طال معاہدے تو تھے دونوں کے درمیال کیا کیا

اگریہ بیٹے بہوناتو کیا بہسیں ہونا ہ کہ ہم سے مجرم کراتی ہیں روفیاں کیا کیا روف تجبر مجبی اور مجبی روف روسیم ہمانے نام کی افرقی ہیں دھجیاں کیا کیا ہندیٰغَ.لَ ن

پریم کا گؤ نرمان کریں گے کام ہے یہ آستان کریں کے تحبيوٹر کی ہا ــت نہ پو تھو ود حواکو دد وان کریں کے ا على الله الله تسمت مر نے برسسان کریں کے اسپ کی رَحبِٺا یَن نے مُن لی اُستے اب حب لی یان کریں گے نام بہ نیسرتوں سے یہ نیست شہر*دں کو* شمرشان *کرب* سے

شہروں کو شمثان کریں گے۔ فالی سے پولیس کا خمز اند

ببدل کومتالان کریں گے

 $\subset$ 

بوماکر وہ قب من هسمارا هم براک احسان کریں گے

نبیناوَل سے آس مذ رکھو دہ ابین کلیان کریں گے

یل جائے میں سال جو بھنگا هم مجھی جگ یں شان کریں گے کام نہ کریا ہے جو شیطت ا

کام وی اِنسان کریں گے بہر دان میں موثر بہر بہر ان کی کو دان میں موثر بہر بہر دان کریں گے بہر دان کریں گے

حبّان اگریل جائے دہیم ایک ارپن اکس پر جان کریں گے



بات معشوق ك اب ندكر اب توجیک نتی ہے کمر شاعری کا ہے مث بدا تر اُگيا ہون بوئن روڈ پر رنگ كالاے أكس كالكر نام دکھسا<u>ہ</u> اُس نے تسر سبح مسياست كالذو جُزُد راه زُن بَن عمي راسب کیسے اندھے ہیں وہ دیدہ وُر نميد وكجى جهكة بي سنكر شوريته بن إكس للبط كيول كرين مۇن مرتين مشكر!

جب ورا ثت یں ہے شاعری

ساعرى سينهسين سيمنفرا

من جو سی کہ جی ولسب سے مالیط اور الے ورا بھینے کی ما نند تھا کرید، ٹوٹے

مشاعے میں بہت داد اللہ ری تھی مجھے معلی جو آنکھ تو نوابول کے مسلے لوٹے

دراصل ساری خواش تقیس میرے جریر محصر کی ایک ان اوا گھرے آئیے نے ڈوٹے

جدید شعرین تقسر بھی استے نازک تھے صَباسے چیر کی توریت پر کرے ' وُٹے

مِن أمسمان سے كركر كھيورين الكا وه سلنج مرك ريبالاس اور ط

می بہاڑیہ اب اسسیاں بناؤں گا بہاں جن میں توکیتے ہی گھونسلے لوٹے

رِمَم الْجِعِ بِينِ بِنَّى كِيرِنُوابِ يَجْبِي الْمِرِي بِمالِي فِي إِنْ يَضِّ كَيْ الْمُرْتِ الْمُرْتِي ثوك جبونا

 $\bigcirc$ 

کبھی کبھی ہے کہ ما دیات ہوتے ہیں

عدو کھی ماکل صک دالتفات ہوتے ہیں جولوگ دل بین تعصّب کے بیج بوتیں ، دی مری نظریں بڑے دا ہیات ہوتے ہ*ی* تم اینے شہریں کہتے ہو ماد ثاب جنیں بها<u>ئے م</u>شہر میں وہ واقعات ہوتے ہیں جو کارتنات کولاتے ہیں ہیں ضاطریں وه این ذات میں اک کا بنات ہوتے ہیں فنميسر سح کے سُودا أَمَا كَاكُرلىن ہم ایسے اوگ کہال ہے صفات ہوتے ہی دهاك قتل لكتي إنا عناد عنن

ها دے ملک میں یہ واقعات ہوتے ہیں

رحم وتت کے ہوتے ہیں ترجان ونعیب

، ا ہالے شعر کیسال واہیات ہوتے ہیں

یہ انفت لاب ہُوا تو ہُوائبیا کب سے مرے رتب کانے تنگ قانیے کب ہے ہوی ہے شاءی میری یہ شاعرہ کب سے ٹری ہوی ہے مرے بیٹھے یہ بُلاکب سے علاج تو دل بيميار كا ذرا نه جُوَّا ئیں بی رملے ہول مرسے یا رکی دُواک ہے " خرنهیں در ماشب کے محافظ کو اک ری ہے معلق مری دُعاکب سے تم اکتے تو مری اً رزو کی وال گلی رکھیا ہُوا تھا فرریج یں یہ الحیک سے شيكنے لگ كئي كيوں رال ذكر باده مير زبان یہ آگیا اے یخ یہ مزاکب سے رحت شوکے ہتے جو کرنہ بیں سکنا سُخوروں کے اکھاڈے یں لِ گیا کہے

نوك تعبؤا

 $\bigcirc$ 

لب شرر ہول مصلحت سے حلاماً ہول ایناکا) بهندو کو رام ام ممسلمان کوستاه م رشوت كالصطلاحين كوتى نبس أ بل جلئے توحلال ہے جیسٹ جلئے توحرام اب تونشاءول سے تھی کلنے لگئے ہیں نام قَداً دردل سے کینے لگے بُونے انتقام ہمت نہیں ہے اور حلول دو قدم بھی میں منزل بى دكھ لياہے برے واليے كانام كِمَا بِولَ مِن تولوكُ بُرامانة بين أج یں کیا کروں کہے یہ زباں میری کھا) بولاب كروا بول توسيته كي أسس كو إلى كابب روتي توكيس كي كاأم لَّئے گا انقلاب أدب مي مجى اے رحيم مهوگا گروپ بندی کا اِک روزاختهٔ ام

مرضی ہے یہ اب اُن کی جَسنرا دیں مقصی دنو بهارا ہے کہ روتوں کو نہنسا دیں نبرتا وُل سے رکھو یہ کبھی اُ من کی اُمیب ر یه وه اس جو تحصّے ہوئے مشعلوں کو ہوادیں مُرحابے نہ کیوں سٹاعر بیمیار نوٹشی سے بِسَتِرِيهِ اَكْرِاُسُ كَا كُونَى سَعْبِ بِرَصْنَا دِينَ كاتب مول كسى دُوركي بسط لرسے نہيں كم دہ چاہیں تو محسے رُوم کو مرحوُم سِنا دیں<sup>\*</sup> مُوقع جو ملے دلیش سے نیٹا وُل کو اِک دِن إتقول سے نسلم جھین کے تلوار بھادیں كِس طـــرح غذاؤن بين وِثامن ہولُ مُتسِر بیچوں میں ملاوٹ بھی ہے ناقص بھی ہیں کھاد<sup>ی</sup> آؤ کہ رہے ہم آج گلے مل لیں خوکشبی سے اور د ال محبت کی محبت سے گلا دیں

نوک تعبونک

 $\bigcirc$ 

ہم تو شہرے کا کے ہُولے ہی پھنس گئی سمجھے ام اسس کے ہنستے ہ

غیب کوں آئیں گے کہ آنے کو ماجھ دیتے ہیں یار اپنے ہی

سٹیر جو تھا وہ بُن گی پُوھا دات کے لیے ۔ اُ ترتے ہی

بیٹ کا سب غمبار دُور ہُوا اِک ذرا راز کے اُسکلتے ہی

چا پلوکری، خورشاید و مِنت کام آتے ہیں سب وکسیلے ہی

وہ تواب بڑگئے مرے نیکھے میں نے بس کہہ دیا تھالیے،ی

ے اُڑ آج سینا کارٹیم باپ بھنتے ہیں آج بھیٹے ہی

شاع ہمارے دُورے نُجّارہوگئے لِکھدے قصیدے اُوروں کے زُرداد ہوگئے

جے DIABETIC یں گرنتارہوگئے میٹھے ہماری غزلوں کے اشعارہوگئے

اُلطے ہمارے دور کے کردار ہوگئے دیوار و دُرگر اے وہ معمار ہوگئے

مجور سے دہ بیوی بنے فرق یُوں ہُوا ہو شاخِ گل تھے اب وی ملوار ہے کے

کمبیوٹروں کا دورہے ٹی دی کی تربت بیچے سمے سے پہلے ہی ہوٹ یا ہوگئ

مقتل بنے گاکیوں نہ ہاراعز بزیش رہزن جو تھے دہ قافلہ سالار ہوگئے

ہرکوئی ہم کو دیکھتا ہے اسطرے تیم گویا کہ چلتے بھرتے ہم احسبار ہوگئے

ما م شہور جو ہمارا ھے الين ينتي برا إداره ه یبهسانوں کو مُرغ بسیا نی میب نه با نول کو صرف کھاراہے بو تفالت كا إك براغنده اج کل ر**ھنا ھمیا**راہے گر ہوں ہرشدسے جار تھیہ بیدا سمجھو ہربٹک میں خیارہ ہے دیں برندی نہیں ہے اب مکن وس پیرسسرکارکا گزاد<sup>و</sup>ے إرنے والا رئیس میں گھوڑا وہ بھی دُم دار اِک ستار ہے مجيكب ري اج أج كالمتحيار اب ستكدر نه كوئي داراً ہے لوگ مُرتے ہیں شاعری یہ مگر ہم کواس شاعبری نے اداہے

دام بهی بر هدگے بین کیس کے سکا پھر برسٹ بین یکوں خسادہ ہے بائے لت رین بن گئ درت ری کیا بیک شیطان کا اشادہ ہے ہے کمیشن ہرایک شیمیں یہ تومع سول ہی بھادا ہے ہم بین شیطان کی طرح مشہولہ دُور دُرسٹن کا بیک ہوارا ہے دُور دُرسٹن کا بیک ہوارا ہے ہم بین شیطان کی طرح مشہولہ دُور دُرسٹن کا بیک ہوارا ہے ایسالگت ہے دہ گنوارا ہے ایسالگت ہے دہ گنوارا ہے

ت عری کھاتی رہی بھیجہ برابر ابنا یا دجود اس کے سلامت ابھی کسسر اپنا

سے ہم بڑے شعروں کو اُپناتے ہیں اس مقصد تاکہ کوئی نہ بڑھے شعب ریجُراکرابیٹا

اب یه نگ بندول کی کثرت نهیں دکھی جاتی شاعری ' تیری ججسًا مت نہیں دکھی جاتی

يُن بُون ايم - آ تو مجھے دیے لاکھوں کاجہیر مال اچھا ہو تو قیمت نہیں دیکھی جاتی

بھائی ٔ دیناہے تودے دو یہ ریا کاری کیو<sup>ں</sup> اُنگئے" والے کی حاجت نہیں دیکھی جاتی

ہم ہیں جنّت کی حقیقت سے بھی واقف این ا اب ہتھیلی میں توجنّت نہیں دیکھی جاتی رکھ کے سٹ کر کامرض کھاتے ہیں سب فیت یعنی دعوت میں علاوت نہیں دیکھی جاتی

لٹ گڑی اولی ہی مہی' مالِ غنیمت ہوبہت عقل کے اندھوں سے صورت نہیں دیجی جاتی

صُم لیڈر جیلے آتے ہیں ٹی وی پر تسیم اُنکھ کھکتے ہی نوست نہیں دیکھی جاتی

نہ بے ماد شہے نہ بی**خ**د کشی ہے نہ لاکرجہہے۔ زایک دہن جلی ہے یہ دورنگ میں جو مری شاعری ہے کہیں اتک عم ہ*ی کہیں پہنسی ہے* غزل آب نے کہ کے دیکھ کودی ہے ای کی یدولت مری شاعری ہے مکل ہے ندگر تو شوھ*ے وکہ کھے* مونت ہے بیگم و بھر جھونیری ہے نبي كمانے وكئى كارەفلس منكؤنام المسس كاتومسر غنىب ہیں۔ اُدھرسنجے دُت ہے دھاکول کی زد إدهرا ورجير منداكن ب رَحَمَ آپ بین جالچسسی بین اهر مِدهر دیکھیے داہ داہ آپ کی م

موجان سے فِدا مُول ئیں اس ایک ان پر جُول رئیگی نہیں ہے گراس کے کان پر

کرنا ہو طکسنے دائیں درا سوپے کر کریں بہرے لگے ہوئے ہیں ہاری زبان پر

بیجھائسی کا کرتا ہُوا جب گیب وہاں "تنظین قطارین" یہ لکھا تھا مکان بر

ا دارہ ہم نہ بچرتے شب دروزاں طرت اسے کاشس دل جی بلاکسی کی دکان پر ف صیاد کاسے ڈر تو کمجی محمو نسلے کانو

کُفْسے کٹ نجائے ہی سوتیا ہُوں مُیں ابی بِنگرعش ابھی ہے اُسٹمان پر

إن واسط برندسي أوسخي أدان برر

جبسے بناہوں ٹاعرنوش فہم اے رہیم رہتا ہوں میں زمیں ہے تھجی آسسان بر

آفت نہیں توکی ہے میاں پیرک ان پر محصّول کھاد سے بھی زیادہ ہے دُھان پر

سردارجی بہشک ہے کمبی ہے پیٹسان بر آتی ہے آپنے جب مجمی اُمن اُ مان بر

اُر دو کامنستله جوکر سبحد کامنسئله د مصاتے بین ظلم و جوروه بربے زبان پر

اِس طرح اللك بونجهة أين رسب الناتوم باني جيم ك رسم إين وه سُلت مكان بر

کرکٹ کا شوق میں نے تو بالاہے اس کے مسیلی مری فدا ہے جوعسسران خاك ہر

برونی شاعرول بر کماتے ہیں ہم وزار اور ہم کو ٹالتے ہیں نقط جائے بال پر

شاگر دہے جہ ہم ہو تاباں عتب لی کا ہے اس لیے عبور زبان وسکان ہر

اگرفت دیہ تقسر رائس نے کی ہو گی دہی فت ادکی بڑ بن کے رہ گئی ہو گی

نمانہ آئے گالک دِن اُدب کی منیایں کر چا بلوسسی مجی اِک شرطِ لا زمی ہوگی

وہ شخص کہنے لگا کھاکے اِک کشیدر مم دہ ایک موج علی دریایں بہر محی ہوگی

بَ یا شہر فلی نے ہو تھا بڑا شاعب ر تو شاعروں کی بہاں کس طرح کی ہوگی لکھاکے اوروں سے ہوشور شیک ٹریوز کے

یمٹ عری نہیں' تو ہینِ شاعری ہوگ مناکے شعر میں اُسآد کے بیکہت ہوں غزل یہ میری گروجی سے لوگئی ہوگی

برے ی مادسے کتے بین میں کو بھا بی رستیم ہونہ کو بیوی عنسریک ہوگی

نہیں ہے جیب میں اِک پائ*ی میر گھرکے*لیے مگر <u>محلے میں ت</u>ہے ٹائی کر و فرے لیے

نوتی نوش ہے تو شادی رُجائے بُوڑھ سے کرشینے ایا ہے دیز ا تراقط سرے لیے

ہے عقب اولی کالوکی سے، کیا تیاست ج "منع نئے ہیں مناظریہال نظرے لیے"

یہ شاعری ہے مرے نون میں سکر کی طرح علاج کوتی نہیں ہے یہاں شکر کے لیے

ز قستل وتوکن نه کافخاد شهری او ترس را مول ئیں الیمکمی خرکے لیے

م توال ال کوہے تحف توباب کورستی ہے مکیسی ماس کوتوٹوٹ ہے تھر کے لیے

ہو بوجھ مسیدا' مرسے خاندان کا دھولے میں موں رتم برلیث ان ایسے گھرے کے ساتھ قاردان کے میرے جو نزانے محل کے یُں جِلوں گا تو ہرے ساتھ زمانے مول کے

مرف دورے کی کے جاد کم لے نیست او ! دور کے دمول ہیں بے فک دوم انے جل کے

جلے آندی ہوکہ فحوف ان اگر بُرم سیم ہم کو ہر حال میں اضعار مشعار نے ہوں سے

نی برتل یں پُرانی کاسشرایی ہول گی موف انداز نے شعب ر بُرانے ہول مے

کیسے اِک نیام میں رُہ پائٹی گی دو تلواری اِک جسگر مسجد و مندر جو بنلنے ہوں گے

جلّد بتابول بن جو روز بى ايره كدّه و برجي آين سكر برسات ودان بوك

الاندائي اگرئين ب دينا هوسيم الله الله بي ديالان الكفاء ل جو دل دُ کھاتی **یو**ده دل مگی بــِننهٰ بـِن - ایسان میروده

بودن و هان موده رن ب بسدها مجھے ہے ملنز گوارا ہنسی کیسنانہیں

براکلام ہے تبول اس لیے ک<sup>ہ کھے</sup> مزاح وطنزیں ہے ہودگی لیکندنیں

ہوما ہے کسی ہی مل جائے تونینے سے جو ہا متدا مدسے وہ پری لیکسنٹنیں

اسی لیے ہوں میں منوب اُن کی محفل میں مجے کسی کی بھی جمچہ گری لہے۔ ندنیس

تن و برمضا به آس و کم بین به تا برایک بات می بیریمی کی نایس

ملى من اس كي كمينا بول اني بليم كو بهال غريب كوهمي جعو نبري كيندنيس

رستیم آپ اُکا تے نیں کوئ سورج میں تو آپ کی بیشاع کی کیٹ ندنیس

رئیج ہے جاہلِ مُطلق ہُوں نام فافر ل ہے یرداز کیسے میں کھولوں عجیب مشکل ہے

اگرچہ کہنے کو سینے میں میرے اک دِل ہے اِس میں ماہ جب بینوں کی پوری محفِ ل ہے

دراصل ہم تو ہیں فرھکا دوقیں سے بیسے وہ ادوطلب میں کھے آرند کے منندل ہے

سیاہ فام ہے بیگم تسم ہے نام اس کا فعدا کی مثال کا تھے۔ فعدا کی مثال کو تھے۔

رسکھاکے شاعری میدان میں جسے لا یا دہ جیسلہ معون کے مکم ب برے مقابل ہے

ہے اُتی سال کا سینے اور ہے جوال کو کون کسی طرح سے جو قابل نہیں مقب اہل ہے

رحت من بى بوكسى مورد النام أد مرد مرك س أزاد بم قال ب

إِس مَعرك كوخساص سلقے سے كرك دالدسے بھی زیادہ لحساظِ خُسُسر*کری* ہوجائے عشق کا نہ وھما کہ کہیں کوئی و لىسرالك بم مطع بما الزكري تبعد کیاہے اُس نے مرے گربی کاف ئى نەكىسا تھاآكە برے دلىن گركى ہوگا قدم قدم یہ ٹرلفک کامسئلہ کا ندھے یہ میرے پاٹھیے گر دہ منفرکی ما دا بُوا ہوں میں اُکسسی ترجی نیگاہ کا ترهی کنی دوباره بمی مجد رنظه مرک ئى مول مريينى عشق ربع نرس روبرو إس طرح سيحك وي برا حاده كركزن حَد ہو پی ہے ضبط کی کہہ دو رحشیمے محفل پر رحم کھا تین خسنرالخفٹ کریں

انھیں بدا تہی لگت ہے سرارونا بھی ستم طریفی ہے ہے نمک ظریف ہونا بھی

ادب ہے شاعری میری ہے دہ کھلونا بھی اِسی کوپڑھ کے ہے نہسنا بھی اور رونا بھی

رہانہ یاد تمہیں شاعبری میں سونا بھی ہوی ہے رات بہت اب تو گھر میلونا بھی

ہائے باب کی جاگیرہے یشعسے اُدب ہے اور صنابھی بین اور یہی بچھو نامھی

ہم ایسے ہوگئے مانوسس برنمینی سے کہم یہ جل نہیں سکتے ہادو او نامجی

وی تو کھتے ہیں انگورجونہ اسمسہ ایس مالے حق میں ہے بتیل کی طرح سونایمی

ده مُسندوں پر صدارت کی بیٹھتاہے رحیم جے نصیب نیس گھریں اِک بچو نا بھی 1.0

یات بسیگر کی ند الی جائے گی ساس ہے اس کی نکالی جائے گ

ر تو گلت ب كونى منسب نه ا مريس يرآندم نه بال جائك

نک توبر کی ہے قبیصے تھیک آج توبہ توڑ ڈالی جائے گی

ي بېت مقابش دداستا د کو پېژی اُن کېمی اُچمالی ملتے گئ

دُور اليا آگي آ رام کا دال گوکرين گلانی ملينه کی

محرترتی کا یہی عساكم را

مُرد کی کمیتی ہے یہ ڈاڑھی تِھِم جب بمی جی جا اِ اُ گال جائے گ

خیسہات کا بھی جب کوئی ساغراُ مثالیا میخسانہ سادا اکیسنے سُریراُ مثمالیا

اک قطرو خون جب نه بچا میرے جبم میں تھٹمل نے اپنا بوریہ لبستر اُسٹالپ

دھوکا دیا ہے بی نے بھی اندھ نقیرکو کاغب نر محاکے اجھ سے عِلِّراً مُعَالیا

چشمہ لگا تھا آنکوں بغریت اس ہے کاغبذ کوئیں نے نوٹ سمھ کرا مثالیا

السُّے مُحرًا ال بھی ہے اپنے گورکا ال مسجد ہے مَن سفراس سے کو کرا مُعالیا

میادنے ٹولائسی گھونے کو مجسر مادہ کو اُس نے جھوٹر دیا نر آ تھالیا

کوں جل کے خاک ہم نہیں ہوتے ہو آ دھیم شورج کو ہمنے جب ندسم مرکز میالیا

 $\bigcup$ 

ایسی دلیسی بوں تو مخل کے والے کردد الیمی منسنہ لوں کودک کِل کے موالے کردد

کوئی تنقیبہ کرے گانہ ہرے ننعوں ہر میرے دیوان کوجا پھسل کے والے کردہ

مستکر بخلدہی ہوجلے گامل اُردو کا اپنی اُردو کو بھی ٹارن سے موالے کردو

ل شریں من ہی رسے کا نیں کے کانے میں نہ مغول کے فاعب ل کے حالے کود

و، دُور کے سے بانی ہے عُوت تم کو قوم کوسادی من بُل کے والے کردو

تزطَّستارے بنی ہو تہساری شر د مونڈ کر تم کسسی فافل کے حالے ک<sup>وو</sup>

مُعُوت الم بكان الم مرحوم كا جو المحرث م البين كو عابل كے حوال كردو

می نہیں ہتا کمی جی کا زیاں ہے زندگی جکہ و تف حسن ہے اندر مبتاں ہے زندگی

جِم مِن نفرت الاو ابدر بله جال طرح ایسا لگآسه کراک آتش فشال سے زنمگ

ہے کوں پر شیخ کے ایکو دکھانے کے لیے ورز اندرسے تووقف کروشاں ہے زندگی

ابتعید پروک ابنانام دوش کیسے مرتبے پرصف کے احث نیم جال ہے ذخلی

ہُوٹ ہوتی ہے کہی توداد پاتی ہے کہی شامری ک طوع سے إك استمال سے زندگی

آج کل خود دار کی وقعت نبین کوئی بهال چاپلوسی کیجیے تو کا مرال ہے زندگی

ویسے ہے شاع بزاح د طنز کا ہے تک ہے ہے خوی تعمت کاس کی نومہ نواں ہے زندگی

بھر کو کہاں اے دوست فم بدز کا کہے مشکر خرک ا مرید مرا مال دارہے

کوتا ہوں روز اِک نئی ممِنل کا انعقباد شہرت کا بھوت سربہ جو میرے موارہ

اعلان ہے کہ ہو بھی بنائے گا جھے کوصدر ہروقت اُس سے واسطے ما ضریب کا کسے

ایم - آمول میں یا ڈگری ہے "میرید اکین کی مضبوط اس طرح براعب ترد و قارب

بِّت کی آ برُوکو بلا تہے خاک میں بیٹ دہاراکتنا بڑا خاکس اسب

برمعرم جار بارگشکتے ہیں دورتیم برختر جن کا اہلی ساعت پربائے

الم منطق الأواق الماسك المراد الماسك المراد الماسك المراد الماسك المراد الماسك المراد الماسك المراد الماسك الم

ایٹ دی نام ہے مماری کا عُتاری کا میں نے بھی سکو ایسا فن یہ اوا کا دی کا

رُبِرِنی سیکولیدان قوم کے سالاندل کا شوق ہو آپ کو گر قاف الدسالا دی کا

کوئی پُنج بات اگر کہہ مے مکومت کے فکا اس بہ الزام لیکا دیتے ہیں غسد داری کا

کاٹ کرچری سے استسجاد بکامتیا ہو<sup>ل</sup> گئے کے دکھاہے میں نے چھجسہ کا دی کا

کان میں مربع ، کھے میں ہے بود میند یادہ بھاؤسونے کے برابہ جو ترکا دی کا

شیر ازاری گرور تودهما کون کایکن داند بخوسه بی توبول ی خریداری کا

ان یی داریمی موت می در موت می دیم اب از دیکمنا بوگا جمیں چنگ دی کا

ہے ہومعصوم اُسے آج سنزادی جائے حق وانصافے کی دلوار گرا دی جائے

سُننے والوں کو بھٹانا ہو اگر محفِ ل سے اِک غِرَان اللہ بھونڈے ترقم سے سُنادی جائے

فلم بین کے لیے شہرط نہیں نسلول کی ساتھ میر کس لیے پوتی کے مددادی مات

دُورٌ مِنّا کی ہے محدود نقط سبجد تک اِس سے بڑھ کرنہ اُسے اور سنزادی جائے

اس جگر بیج وہ بوتے گا فسا دول کے ضرفہ جس جگر اوڑھ کے نتیا کوئی کھادی جائے

اچھے شاعر کو ہنہجے نہیں دے گاوہ ولما<sup>ل</sup> جس جگہ آپ کا مشاعروہ مُنادی جائے

پیر بڑائی نہ کرے گا وہ کبھی کے ک<sup>ی رقی</sup>م راہ میٹ نے کی واعظ کو د کھا دی جائے آپ کہتے ہیں کنوارا تو گوارا ہے۔ قول جموٹا ہے گرمان سے بیاراہے جھے

اتیں سُفنے کو جوہلتی ہیں بہت میشی ہیں اور میسرجو ہے کھانے کو وہ کھاراہے مجھے

لےمیاں کون ہوتم کس نے دی دعوت تم کو کتے اخسالاس سے ظالم نے بیکادلے تھے اپی ڈکفوں میں سمجایا ہے ہواک کھول اس دات کو باغ میں سلنے کا اشارا سے بھے

اپنے فیشن کی بہب کرتی ہے المی گنگا اگن کوپت لون میسر تو غرارا ہے جھے

مُرد و زُن دونوں ہی صورت کو نکا کہتے ہیں میرے گھردالول نے اِس طرح سَنوال سے جھے

ہے فلک میرے لیے رئیں کا میدان رقیم رئیں کا گھوڑا بھی دم دارستار اے مع

اولاد ہوی تیسنرج ٹی دی کے اتمے دُبتا ہُوا لِمِلَّے بدر اپنے بِسُرے

اب مادہ کبوتر کوئیں بھیجوں گا بتے گھر خط لانے کی اُ مید نہیں ہے جھے نرسے

یُں اُن کو صدارت یہ بھملنے کا ہول اِلَ بوا تے ہیں کویت سے مبدہ سے تطریب

ینولِ اُنا تھیک جیں ہے برے ھکدم بلبر بھی نوکل آئے مخدوش کھنڈ رسے

ر نمید دهماکون کا زمانه ہے یاستاد اب در می نشیمن کوئیں برق و شریس

یُں عشق کا اندھا ہوں اِسی واسلے چپہو شرمندہ شب تا دیھی ہے ان کے کارسے

کِس مارے مے ماؤں قیم اپنے گواس کے چوٹرانہیں دُروازہ برااس کی کمرسے راؤجی کے پانچ سالہ دُور کا انعام ہے جس طرف بھی دیکھیےاسکام ہی اسکام ہے بی منسٹرجل میں کیا گردسٹس آیامہ جس جگر شہائیال تیں اس جگر کمرامہہ كيا زمانه بي ضائت يك نهين ہوتى قول اب سناہے جیل میں ا رام ی ارام ہے ديكضة جاؤم واسه دلينس كتن الكوكهلا يسوالكيس توجونا سا إك إلزام دِّائری بو جین کی مقی کول دی براک یو بوتجى تقانا مور، وه أج كل بنام دیکھنے کے واسطے گا ندعی کا چیلہ ہے مگو جھا نک کراندر سے دیجیو تووہ نامخورام ہے ہم والے کے موالے سے بریحتے ہیں رہیم سارے ننگ (یک جا ہول کئے یہ دوجا مہ

 $\bigcirc$ 

## كعن جهيئ زكي

دل سے نکالو دوستو اُلفت جہیے نکی کونی ہے دُور ہم کو یہ لعنت جہیے نہ کی

دیک کی طرح جاف رای ہے سماج کو جبسے کہ جل پڑی ہے دوایت جہیز کی

نیندی حسرام نبکرسے ال باب کی وئیں اِک مُستعل عذاب ہے آفت جہینز کی

اپنی بہن کو بھی تو اُٹھ انا ہے کل کے دِن تم کو بھی کل اُٹھانی ہے زحمت جہز کی یہ برسید

جُلنے لُگُ ہِی آگ میں اب دلہنیں جاب ایسا عذاب بُن گئی مِلّت جہسے نہ کی

شوہر ہر ایسے بھیجے لعنت ھکزاربار بوی سے بڑھ کے ہےجسے حسرت جہزگ

لائی می اینے ساتھ جواک نازنیں دسیم اب تک میکاد م ہول ہی قیمت جیز ک

ہائے نیتاؤں نے کب ہوشش سنبھالایارہ پئٹ پڑاجب کہ حوالے کا جو الایار و

ہوسٹس نیتا کے اُڑا تاہے حوالہ یارو سامنے آیاہے ہسسر ایک گُواًلہ یارو

سب کا دعولی تھا یہاں روشی لانے کا گر دل نظر را آہے ہرائی کا کا لایارو

کھالیا تھا ہوبڑے شوق سے لی تھی نرڈ کار مُنہ سےاب اُک کے نوکل آیا پوالہ یا رو

ہے کے استعفا سمجھتے ہیں بڑا کا مکیا محسن کردار کا نسنہ کر دیا کا لایا رو

ا تقدیں آت اگران کے نظام ہمی رہے کھائیں گے یہ سورج کا انجسالایارہ

سب مُزے نے کے اُلگ بین کومن کا لاق ر ل گیاسب کے لیے مرح مث الایا دو

جن سے بدنا م برا دلیس ہُواجہ آہے۔ ایسے لوگوں کا کرو" دلیش نبکا لا" یا رو

یا رسیائی کی جو تعتب رین کیا کرتے تھے پڑھیا اُن کے مجی اب ہونٹوں بہ الایارو

شرم آتی ہے، ہیں دیکھ کے کرتوت ان کے کیسے لوگوں سے پڑا تھا ہمیں پالا یارو

ئن کے سا دھوجو بچراکرنا تھااعزاز کے ساتھ دوحیقت میں تھاکٹ پیطان کا سالا یا<sup>رو</sup>

جیب بیر ہوتے رہے لین یہ کہاں سوچاتھا چ**ین وُلٹے کا** یہی جین حوالہ یا رو

ہیں ہو بیتاؤں کو سونے کے زوالے حاضر ہم عنسہ بیوں کو کہاں ایک نوالہ یارہ ہم عنسہ بیوں کو کہاں ایک نوالہ یارہ

دُارِّی مِین کی ہے کتنی اہم مُت لُوچھِ ایریم اس پہ لکھوتم بھی مقال یارو

نوك جفونك

نہ ہال وزُر کا ہے طالب نر مرتبہ جاہے جوشعب رک<u>ټ</u>اہے وہ مرف دا ہ دا جاہے کسی بھی دشمٰنِ اُرُدہ کو *کو کسنے کیو*ں ہو "خودانفت لاب بَباِ ہو اگرخت دا جاہے" غزل غزل ہے مضامین عبن میں ہوتے ہیں ردیف اگرچیکہ انچھاسا قافیہ جاہے امیسرکے لیے جینے کی بیں کئی سشرطیں غریب کب و ہوا اور کچی غب زلبیا ہے بی ہے حشہ کا میدان اُج کی دنی براك شفق فقط لبنابى بعلاجلب چلے گا کام اگر زکسس ہوشیں و بُوا ل مرمن ہمسارا فقط ایک ہی دُوا چاہے ہوعقدائس کاکسی لکھیتی کی بسیٹی۔ رقيم اس محرموا اندها أدركب بيلب

 $\bigcirc$ 

کھیے کہ دواؤں میں اٹرہے کہ نہیں ہے اِس عمر میں سیدھی یہ کمرہے کہ نہیں ہے قابین ہے وہ مشرال کے مشرال یواہ ک

نا بن ہے وہ سرائ سے سرت کہ ہیں۔ دلادے آگے دہ شرک سے کہ ہیں ہے

انی می مویشہد کا عاشق نھا تو کہیے یشہدر مرا پریم نگرے کنہیں ہے

شرخ آب می بی کو اُ ڈاکر تا ہول خسایں سریں برے مرفاب کا بُرے کہیں ہے

مونگ ہے ہیں ترکہیں بلتی ہے تھے داد کھیے برے شعروں میں اٹسے کنہیں ہے کھنے کر مَلا اُ آہے برے سائے دِلب۔

رج رفیلا الم بے رکے ملط و جب آ ہوں میں دھتیم اپنی اٹرہے کرنہیں ب

نوك جنونك

 $\circ$ 

انتخابات ہیں تیار خدا خید کرے بھر قیامت کے ہیں آثاد خدا خیر کرے بلات کے ہیں آثاد خدا خیر کرے بلت منزل کا ہے دشواد خدا خدر کرے

بلٹ منزل کا ہے د توار خداخیر کرے رہناؤں کی ہے بھر مار معلاقت رکرے رہناؤں کی ہے جرک ایک میں ان انسگا

ریش میں کیوں مہرکسرائم میں امنا فہوگا رہنا خود ہیں خطا دار ، خدا نحب رکھے

المتے کیا ہوگا اسکشن کا خدا ی جانے سریاس کی ہے یہ تلوار خدا خرکرے

اشک اپنے دہ بہلت ہیں گر می کی طارت دہنا اپنے ہیں مکار خرب دانتے رکسے جس کے سات میں کھڑی آج رمایا بیزیب

ده تولوسیده سه دیوار خدا خیر کرت سب کی نظری بین فقط این سی جیبول پرتیم کوئی این انہیں غم خوارا خدا خیسہ کرسے

وہ بھلائی کرے یا بڑائی کھے کام نا قِد کاہے بس پیٹائی کرے رہزنی ایسے نیادُں کی ہوگئ

جس طرح سے کوئی رہنمائی کرے نام ڈاکو کا کیول آج بدنام

کام یہ توہراک گھر جنوانی کے

شاعری ہادب منے اوب اُد یُن سَنْرک پرنہ ٹواتھا بائی کیے

آج ہوٹی میں شاعرمنا کونسزل اک گویے کی بھی پابجسائی کوے

ئن مے میری غزل کچیددہ الطری انتقامی کوئی کارروائی کرے

وس بر پرشیوب عافیت الے تیم "أدى سوچ كركب كث افى كرے" 0

خاص نبروں کو تھیک آہے ہمارا ٹی و<sup>ی</sup> اِنسٹرنش ہی سے آہے ہمارا ٹی وی

اوریاں دے کے مسلامات ہمارا ٹی وی اور بھر بع جگا آہے ہمارا ٹی وی

اُن سے وعدہ ہے مگر وقت چتر اِر کا ہے عِشق میں ٹانگ اُڑا ماہے ہما را ٹی و<sup>ی</sup>

فلم ہم دیر سے دیکھے کب سوئی سے رات بھرہم کو جگا تاہے جارا ٹی وی

متن اورنوُن کی تشهیر کے ما آہے خب ری مقوری کی دکھا آہے ہارا ٹی وی

ایی شہرت میں اضافہ ہا ای کے دم سے شان اپنی مجی بڑھا آہے ہارا ٹی وی

اُن کی نظری ہیں نقطائی پر گرم پنہیں دل کو ہروقت جسلاآہے بمارا تی وی ہر کوئی آنے کو بے جین ہے ٹی وی پر مگر کب کہاں سب کو مجلا آہے ہادا ٹی وی

ائی بہ تنقید کی بارسٹس ہی ہُوا کرتی ہے دھمنوں کو کہاں بھاتا ہے ہمارا ٹی وی

اشتهادات سه بیوی کی برفرمارش هه کو بروقت الزانا ہے بهادافی وی

ر بحسلی رہتی ہی نہیں اینے گھروں میں اکمشر مم کورہ رہ کے ستا تاہے ہمارا ٹی وی

اب و کرکٹ کا زمانہ ہے خدا فیر کرے اسے میں ان وی اسے میں کے ہی جیسٹ اللہ ہا ما تی وی

دُور ورش کی عنایت ہے جارت این اے دستیم آپ کی کا آہے ہمارا ٹی وی

دہ قدر کر آبھی ہے اور حکی شرابھی دیا ہے کو موں کو پیلا کا اسرابھی ویت ہے

براغ ما مہ کو رکھٹ بڑی حفاظت سے یہ روششی ہی نہیں گھرجسلا بھی دیاہے

بری غزل ہرا شاگر دیس وقارے ما تھ زمرف پڑھآہ بلکہ تھیپ بھی دیآہ

شجسدیا گا ہے بعید غریب کاسسرال ریجول مجل ہی نہیں اسسرا بھی دیا ہے

خسدا دیکھے ہوے استاد کو ہوے سُر پر غزل کے ساتھ بھے وہ دُ عالجی دیآ ہے

ہائے دور کالیٹ دے اِک بڑا فنکار دہ گھیلے کرآہے دری اُل بھی دیتا ہے

رخیم حرف ہنسا تا نہیںہے شعب و سے دِلوں پوطمنٹ نے کے ششتر چلا بھی دیا ہے

نام اپنائ کہاں دیکھ لیاکتے ہیں ہم فعظ اس لیے انسبار پڑھاکرتے ہیں ساختہ فوٹو کے جو استسعاد چیاک تے ہیں اپنے اللہ کا ہم سٹ کر اُدا کرتے ہیں

ہم نہک کر بو تھی شعب ریٹے ہاکتے ہیں ایھے انجیوں کے تعبی اُوسان خطاکتے ہیں

کیا بڑی غیروں کو شہرت سے جلے جواپی اپی شہرت سے تو احباب جُلاکھتے ہیں

گُد مُحُدا جاتی بی اصاکسس کویری باتیں وگ مُن کر برے اشعار ہنساکستے ہیں

ملک اوان یں ہوئی یں مناتے پی غزل اب تو منکا ربی ہیںوں یں بکارتے ہی

ائی تولیف تونود اپنے کوکر نی ہے رکیم کم نظالوک بی تنقیب دیا کرنے تعقیق

برامسل يرقماش دعقع كيري مريق ابیے مبیہ نے اپنے کمی دہنا نہتے ش<sub>رت</sub> کا مثوق باعث ذوق مسمن یوا ہم شوو شاعری پر مبھی بھی نب وا نہ تھے کھتے ہیں میرے بارے یں اکثر شریف لیگ ذاتِ شري<u>ف مبلے</u> تويُوں پادستا نہتے فرشی ملام ادکے ایواں می گھٹس گئے شاع ہادے شرے یوں ہے اُنا سمتھ كجرا الملكة بي بواس كرتيب اب كاوه رنسيق شاعر مام أنا منتقه فی وی کی تربیت نے کیا ہے بدر ہمیں نیے ہادے لیے مجبی ہے مُیا نہتے اب دخمنوں نے ہم کو کہیا مُسْتَقِل رحمیم مع بم الحقى كلم به مارك درا مد سقم

دِیا سَلانی کی انبٹ کھِس گھسا کے کھے۔ " تمام شہرے جلائے کیے اُجلا کے جھے"

د کا ہے برے مکل فے ستاک کھے مکون بتلہ اِل معلوں میں آکے جھے

یُں استحسانِ و فایں ضعیف ہوجاؤں توکیا کردسگے مری جان اً ز ملکے دفھے

ہے سامید دنین کی دولت تہائے کھا آول دکھا و سفت ، اِس طرح اب رِیا کے جھے

مَن الجافام عن عن كورين كروالا جلاكي سه ده ميرى غزل سُناك على

مَن جن طرحت یہ بیسے تُحِیابک دیآ ہوں اِی طرح سے عندزل دیجے چھیا کے بھے

رَمِم خاب مِن اُن کے مَن ایسے جاؤں گا وہ جائے ہی پکاریں بھے کر رُا کے بھی

کبکس کے گھریں آئے خمرینے سب رہیں موسم گاہ اپنی موت سے کوئی لبٹ رنہیں"

جنّت ہے مجُرموں کی ہمسادا وطن میہاں اِنصاف کا خطہ زہین مُنصف کاڈرنہیں

بیٹ کمر کاکیوں رنگلے میں ہی ڈال دوں معشوق وہ رااہے کر جس کی کمرنہ میں

زُلفیں کئی ہوی ہیں توبازو ہیں ہے اباس چڑیا وہ الیم ہے کہ جسے بال وئرینہ میں

مجد کو بنا کے صک رو م بلاکر تو دیکھیے پاہے مٹاءہ ، وجہت میں ڈرنہیں

کہتے ہیں لوگ عِشق کواندھ السی کیے دنیائے عِشق میں کوئی صاحب نظسہ نہیں

داباد ہوں تو گھے۔ کا میں دادا بھی ہول ہے جھسے نظر رائے مجال خمسے رہیں

اِک نرکس کیا بلی که دواخب منه بل گیا بینه رُدم مجر کو مُفت بلا کھانا رال گیا

ئن كر مريين يُونهي ربهوتم تمسام عُمراً اُس كايه مشوره بعي دنسيقا مزل كيا

اُردد کے مدرسے میں بی ہے جو نوکری ایسا لگا جھے کوئی دیرانہ بل گیا

سیٹی جو بوڑھے شیخ کودیدی توکیا ہوا بنگاخ سرکوت لے کو دھنگانہ ل گیا

نیش کچه ایسا میل کی رنگیں لباس کا براے تود زنانے سے مردانہ بل کی

پردانے کو دکھا کے بھے بن اسبعالی دہ اِس طرح اُن سے مِشق کا پروانہ بل گیا

کاکیانہ میں لجے مُت المکٹ اُدوستو دفست رسے نام پر تھے مُت فاز لِ گیا

اب بیرکیمی کمی کے نہ بننا میاں دستیم بیچے کا مشورہ نبی دنسیقاد (لگیک

میرے اُن کے اُلوٹ بندھن ہیں میں ہول خشکہ دہ میری گھر عن ہیں

چل رې ہے زبان تینچی کسنی اَپ معشوق ہیں ایک جن جن

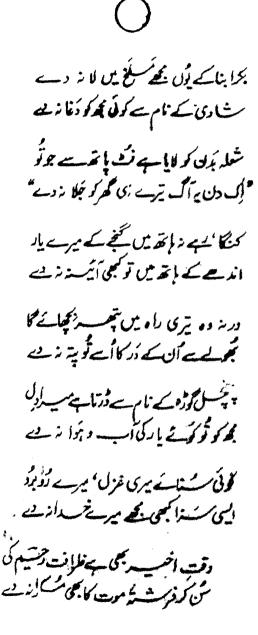
ایک معربر میں لکھ بسیس سکتے اب بہت ایسے احسر فن بیں

رنگ کا لاہبے اور منی اسکرٹ وہ تلنگانہ کی فرہنگن ھسیس

زُرا زیں، زُن نسادگی اِرُوْی مالیے بنگاہے اُن کے کارن اِی

مری نظری بی ان کے اِتھونکَ اُن سے بہت رقواکن سکھکن ہی

فیانے مراب بری نعیب ہم اولین کا ادروار ، رحمل میں



کسی عزّت دکسی آن سے والستہ ہے میرامعہ و قوقط نان سے والستہ

رل ہمارا اُسی بی ہمان سے والستب جو محلے کے بیسلوان سے والستہ

آب لِپ اِسْک ہے مُمِیتر تومجنگا لی کیوں ہے اب کہاں مُرخی کب پان سے وابستہ

کھرمٹ سکتا نہیں ملک ہادا تنہا ہوتر تی بمی ہے جایان سے دابستہ

ما تو بگم ہے جھے دیکھ کے ہے ہیں جی یہ دیا وہ ہے بوطوفان سے والستہ

یزباں بُن گیبا آیا تھا ہو مہاں بُن کر براگراب ای مہان سے والسۃ ہے

یری وابستگی است دسے آئی۔ جرسیم برخسنرل اُکن کے می دیوان سے وابستہ

عقب دک تیرسلس ہے مجھت کیا ہے ایک زنجیب رہے تیدی کی پرمہرا کیباہے

" زہر بی اوں گا ترے ابھے سے مہاکی ہے" ئیں بھی اس دور کا سقراط ہوں بھاکیا ہے

سُرے سوائے کاکیا ذکر قور چھی اس نے کوئی منڈی میں ماست اے ماسوداکی اے

ماہتاہے کہ ئیں کا نہ سے پہنمالوں اس کو دیجھتے ہی جھے اس کا یاسٹ کا ناکساہے

ایک سگریٹ کی فرتی کے عوض دد عندلیں مودا ایسا ہو توخود سو پھے بہشکا کیلہ

داداتی مرے مجہول سے شعروں پر بھی یہ ست تیں تو ذرا آپ کامنشاکیا ہے

محدے شہرت کا بجادی بی کہنا ہے تیم کام سے کام دکھو نام میں دکھا کیا ہے

0

چرو داڈمی کے بوا ہو چھے منظورہیں کشیخ اور بال مکف ابو چھے منظورہیں

یُں آدیجونرا ہوں ہراکہ بھول پرسٹ ڈلاوک گا دل نقط تم پر فرنسد ا ہو جھے منظور نہیں

رُمسُفے اور مکٹ نے میں مُزا آ مآہے مُن رامنی بر رطب ہو جھے منظونیں

مرف إک مجھ کو کھے سٹ اعراض منظور ہیں کوئی بھی مجھ سے بڑا ہو بھے متظور ہیں

لوگ کچته بی تر سجنه دو بالا واز جهه کو مرخ درستر پر بچا بو تھے منظور نسیں

یں مُذکر ہوں راکھائے وند تم ہو تم کسی اور کو جا ہو کھے منظور ہنیں

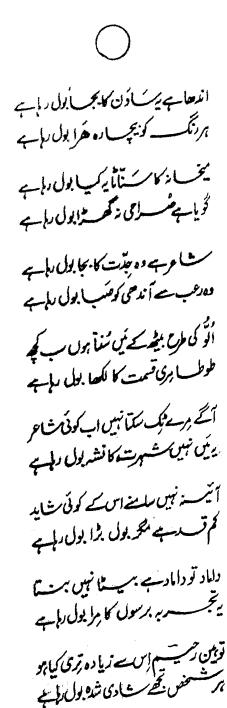
ومثق کرنا ہے بھے کرتا رہوں کا میں تھم تم سے سٹ دی کی سندا ہو تھے منوریں ئوا ماشقی میں کیسا مری موسسر کاخسارہ وہ تو بن کئی ہیں دا دی میں جول آئی بھی کنوا

مح ول مع شعر ميرا أو يعرب إلى خالي . دو باده در مي صليا وادر الميلالي من ليد دو باده

نهوی نفر در می این این سی آماری ؟ نهوی نفر در می این می بر شدما ده در کارون با در در کوری بی بر شدما ده

میں کانس متیں ہے پڑوس کی بھی مُرغی میں کانس متیں ہے پڑوس کی بھی اوا میلاؤ کھر بلاکر مجھے دالج پہلے اوا

ہو جائے ہونٹ اپنے تو رضم کی خطاک کوئی تھانس ہی نہ ڈالے تو کرے سمای بچارا



كمييا كم ارمثار لنظن مقتل يُرالاور بن قابل نع ف بم لک دِل کی چا • یں پٹی پی لگئے مِنْ سے بیکوں کو بلے دل نے نے في وى ك اشتارون كاليها الرودا آغ محين كمري وريان عن بيع حَسِين بُلانے براول جُراب خت العظمة المعالية بي المعال ألا يري وك ون والطيني مانا نبي أن كدرو خذ فالحائبين چوان انی تم بھی بھیالوریت م جی اب و بھل رہے ہیں رسائل سنے منتے

روناتو ہراک شخص کی قسمت میں ایکھ ماہے ہنسا ہون ہنساتا ہون کلیجے۔ یہ مراہے

ور شیں بلی سٹ عری ہے شوئی قسمت یا دوں سے شکایت ہے ندائیوں سے گلہے

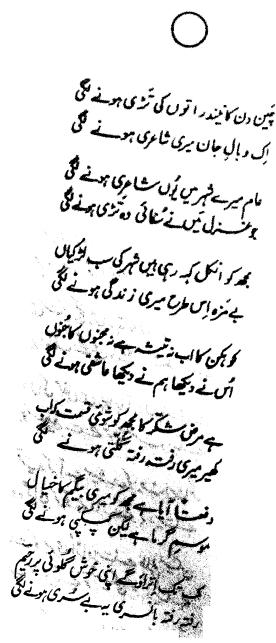
یں ہی ہیں بہتے ہیں برے نام کے ڈیجے دن دات کی یہ جہد مسلسل کا صلحہ

اکشر سکیقے ہے بھی کہن انہیں آ آ نوش نبی میں رہا ہے کہن عروہ راہ

مکن ہی بیجی تکسٹ کبی دام سے اس کے معنوق برایک فرمشاہ کر بالاسے

مینک تونگاد کھیلے توڈائری اپنی! سٹاید کسی کوسنے میں برانام لکھساہے

لیتے ہیں حرتیم آپ کاب نام اُدب سے ہنام بڑا لم عقد میں کھٹل کا کڑلے



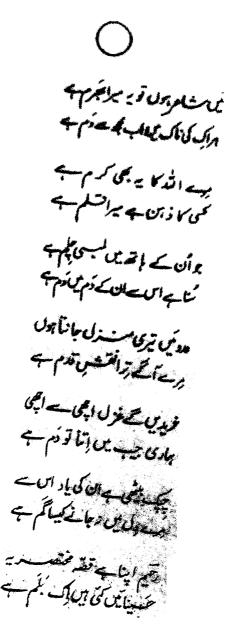
کورسلیق سے دو کھ بٹ کھے کر دیستا ہے میں مالی نہیں ہوتا ہے کہ جر دیستا ہے میں مالی نہیں ہوتا ہے کہ جر دیستا ہے می مولیاں وحد دی ہے کہ دیستا ہے دیستا ہے کہ دیتا ہے لیے دیتا ہے لیے دیتا ہے کہ دیتا ہے

اک کی ممٹل تک چاجا آ بوں پابندی سے پوکسے نے توج مغسد دیکسیے تھے توج مغسد دیکسیے تھے کہ بھٹ ایرن اگر

قب دکر آہے میشت کو بحث اپن الر وه گرانی کو تو پروازے کر دیستاہے

بات کو بری اُڑا دیرتسلہے ظالم اسیکن بہب کو دیا ہے توشیکی کل دیرتاہے

مینک آنکول پنسین فائده ای که پیم میرکه محواسه کاجمت ین ده نو دیباب



اپندر ،ی بو ڈاکوں پر اُرْجائی گے موجہ ایا ہے کہ ڈاکو یہ کِدھ سرمائی گے

ایسے بُوک بی بیں اِس دلیشک لیڈریادد ہومولیسی کا بھی جارہ تو وہ بُر ما یس سے

یرے اجاب بڑے ذرکے دانا ہیں جاب یک اگر اس تھ پُٹا رُدن تو پُسَسر مِائی گے

کی ہر آث د کمی مرت دکا تو چید بی جا مرخ و ماری سے کٹوٹ تیس بھر جائیں گئے

ایر پررث آب کی اُلفت کا نظراً ته ای م ہم توطی اسے کی ما نند اُتر جائیں سے

جو مرے مُد کے نیٹ دہیں وہ گیدر توانیں کون کہتا ہے کونت افران سے ڈر مایس مے

طوطی بسیله مجلیجان اسپیشهر تغیران کی دخیم بم انگاکر وال شرخاب شکه به جایس سک  $\subset$ 

جب بھی ہوتی ہے اُن سے مبری تک اُن کوئیں آپ کہنا ہوں وہ مجھ کو تُد

ہو گئے سالے لیڈربہت سرخرو چوس کر ہم غریبوں کے تَن سے ہو

دىكىدىر تُوتُو ئِن ئِن كوفَى دى به اب ساس كوكاليان مے رئى سے بہُو

مری عزایس مرے سلسے بیش کیں مرااسا د نوکلا ہے میسراگرو

مُفلسی کو اُ مُثانے نیوں بھرنا ہوں۔ جیسے بیتے کو لے کر بھرے کین کرو

خوبصورت گُلُوبند با ندها ہُول بُن مجھ کو کہتے ہیں سب شاعز خوش گلو

اُن کا ہررُخ کچو کے لگائے رحیم اینے لیڈر ہیں موکھے ہوئے کو کھرو

ہوٹینگ ہو رہی تھی ئیں بچر بھی ڈٹٹا رہا " ہرحب ال میں بلند مرا حوصب لہ رہا"

ہرشعب رأس کا خام رہا کھئے۔ رُدرا رہا لیکن وہ بُن کے بَرْم مِس چِکنا گھے۔ ڑا دہا

وہ سورہی تقیں موقع برے إحداکیا یک بھی تمام دات اُسے ڈانسٹ ارا

مراکویک سفے بڑھ دیا صحسرا توکیا ہُوا دونوں کا ایک دوسرے سے دابطر ر ہا

اِنشور اس کی انگلی متی اس واسط جناب انگلی کے ہراشانے پینی ناچست را

ہُمراہ وہ رقیب کے آئے تھے بڑم یں نفرت بھری نگاہ سے بین و کھت رہا

مِجْمِرِسے ارڈ الاخبار نے اسے زمیتم غرود جب کہ نود کوخب دا بولت اڑا

بلوتر شاء اعظم ہو ہم یہ مان ایسے ہیں مگر سلے کسی ہوٹل میں مرغ ذال السیتے ہیں

ہاراً کک بھی میں اس حبکہ دان رُسیاسے ورکیا نادان ہیں جو دوستوں سے دان لیتے ہیں

نقط کیڑے کوڑوں کے سواکھ بھی ہیں ہوتا ہم اُن کے اعدی تحریر کو پہچان لیتے ہیں

عل کے واسطے وہ نام سسراں کمن لیتے تھے قسم کھانے کی خاطر سرید وہ فت ران لیتے ہیں

اُڑھا آ،ی نہیں محفل میں ہم کو شال جب کوئی توغم غصّے میں خود اپنی ہی جا دریان لیتے ہیں

در ندے بن گئے ہیں اِس قدر انسان شرون یں شال انسان کی جنگل کے اجہ چوان لیتے ہیں

رتيم ايي حاقت کائسي کوئڀ هو اندا زه هم أن کو جان سبته بين جواني جان ليته بن

مجموعه تو تیب جامات اب اب میسدی کلاسے رسوا ہو اگر میسلم و اُ دب میسسری کلاسے

بیمون می این چلاؤن می دوون می برابر بریم هواگر بزم طست رب میری بلاس

دُلہن وہ مِلے بھر کو ہو ہو سونے کی پیڑیا اُس کا ہوکوئی نام ولسب بیری کاسے

چېرے سے نقاب اُن کے اُما رون کا کسی دن دهاتے بن توده دهائي فعنب ميري بلاے

بیار کی دولت سے بیخے سے نہیں کا م بنام جو ہ جلے مطب میری بالسے

ا شعار ئی کر ہی خیساِ لوں کا ڈیسے ماب بو دہتے ہیں' دینے دولعتب میری بُلاے

جی طرح سے جس اعفا کوچا ہے ٹیں بُرست کول بوڈ جا ہے کہ قد ہڑ کرمٹ بہت میری کا سے برائےنام لے جاتے ہیں بیٹی ہم طرّم خال کی ہیں تو دُر حقیقت ہے صرورت سازوسال کی

گیبان پنین باتی را تفاعشقِ لیسایی "قرر دے دی ہے کیتی نے جائر گریباں کی

مدارت کی محد کرند کی ہے اب زہے تمت کوئی ماجت نہیں ہے اب کسی تخت سیٹیال کی

مولی ایسی به آخرکون بیس انیسگن تم بر مهاری مرغزل بنسنے لگی به آنت نیطان کی

مجت یں بھامت تک بنانے کی ہیں ذرست جمعی توریر جمیانک شکل ہے درکف پریشاں کی

خداما فظ ہے میرائع دہ ماموش بیلیے ہیں ید کیا پیشن گوئی ہے سی آفت کی طوفال کی

رقیم ازاد ہوتم وزن یں استعار کہنے ہے یہ کہراپ نے مشکل عاری کتنی آسال کی یہ کہراپ نے مشکل عاری کتنی آسال کی

ئن نه مخل میں جب بھی ٹرجی ہے مزل کوئی کتا نہیں یہ بری ہے عنسندل

پُربرهُ تَی شدن وَ ، میجند نگل هُهٰی امشادے کُوگئ \_ پخسنول

د کیدکر شوق جدّت کی به باکسان ایب بیشی تود رو ری بے عزک

ئیں ہوں چٹی کا شاعر مرے دوستو کیو تکہ چٹی پہئیں نے تکھی ہے خزل

ہوگیا ہے خواب اُن کے مُذکا مُزا ہو بھی کہتے ہیں اِس کڑی ہے خزل

بیں رُروں۔اب کُٹنا آہوں مِیں ساری غزلوں میں بیملِ پڑی غزل

کاکوئی مُرجِی رُورِد مِی رُمیتم بھن لیے آپ کان کے کئی عاص غزلی

## غرل

سر ابا ند سے بوئے دلمانہیں دیجھاجا ا بم سے وہ داریہ حراصا نہیں دیکھا جانا

انکت جمانکت اور معانیس دیکها جاتا بنس کی جال یس کوانیس دیکها جاتا

ر برین مری انکول کا دی کر" اسے جس سے فشال مجی اُورانیس دیکھاجا" ا

مری نظری افود باکرتی بی بس و بلکم برد. WEL COME. بری نظری افود باکرتی بی بس و بلکم برد. افود برسی که و لیمه نهیس دیکها حب آنا

مِن بُلًا ہے ہی چلاجا آنا ہوں ہردعوت میں عصور میں اپنا برایا نہیں دیکھا جا آنا

جاکے تعییر میں لیاکر انہوں میں خوالے بعب بہوساس کا جگڑا نہیں دیکھاجا آ چاند کے نکوٹ کا کمید میں ہیں نسخ وی جن سے اب جاند مجمی لورا نہیں دیکھا جا

خود خانی ری کی کی ای می می می ایسے اب کوئی جو رتبا تی ملتا منرسیس دیکھا جاتا

شاء کا کرنے تھے جمہ بیاں ی<sup>ے غ</sup>برے شاعری برہ و شیقہ نہیں دیکھا جا آ

دیکھ کرتیری جنامت کو دہ کہتے ہی رہیم ہم سے شاع کو کی موما نہیں دیکھا جات



فخسد تقا میراتخلص مختصب دان نے کیا "نی" تخلص سے نکالاادر خُراُس نے کیا

کر کے وعدہ عقد کامجھ کو گنوارا ہی رکھیا "میری ساری زندگی کوبے ٹمراس نے کیا"

اُس کی مُتھی گرم کی بوگا ئیڈپی ایکے ڈی کا تھا میں تھاجاہل مجھ کو ڈگری ہولڈراس نے رکیا

میری خسندوں کو بچاکہ برجسگہ بڑھتا رہا کاڈی میری تھی مگراس میں سفراس نے کیا

ئر کیں چوٹری کرنے دالے کابڑااصال بج ئیں گئی میں رہ رہا تھا دوڈ پر اُس نے کیا

تھا مرانقاد محبّب کی صفت کا دوستو رات دن رہ رہ کے جھ کوٹارچر اُس نے کیا

کرے اِک تنقید ہے جا ایک مفل میں رہے خوش ہے جیسے میر فن کو بے اٹر اُس نے کیا

جوکر موں بَن دِلوں کو تُبھٹ نے سے واسطے بُن رور لم ہول سب کو بَنسانے سے واسطے

گُلُ بَجِرِے بَی اُڑ الما ہول اب ہو کے فیطسر بیوی قطر گئے ہے کس نے سے واسطے

چھے کی طرح یک نے ٹسگ کرشنائے شح محفسل میں اپنی دالی کانے کے واسلے

سُنْ اِنْ الله لين تَصِّت به بول سَنْ كَا كَفَ الْمُوالِيُّ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال يا في نهيں ب كمريس نهرا نے كواسطے

سب مریجے رتیب مگر ہم،ی رہ گئے اِک بے وفا کے ناز اُنٹھانے کے داسطے

کے نے لگے ہیں شوق دہ اب نٹری کنظسم کا بے وزن شاعری کو پنجمسٹ نے کے واسطے

رُوٹھے ہوے ہیں وہ تورخم اپنا قلب زار اکمٹ اُٹک حمیاہے منانے سے واسطے

ذرا توسوج که ئیں بِن میں یرغمُ لوکی ہے " ہرایک بات یہ کہتے ہوتم کہ تُو کسے ہے"

عدوکوساتھ لیے بچرتے ہیں وہ میرے لیے میجد کو دیکھ کر اُن کی زباں پہ میگوکیساہے

لوگوئے کے بھگت جودفیے نہ پالے ہیں کی کی بکری ہے اُن کے لیے بہو کیا ہے

بو فال دیمت اے کہ اُسے ہیں کتے تو بھر بست اوک مفہوم فالتوکیاہے

بہانہ اُدٹ کاعُسریا فی بَبُن کے لیے بھرانسے دور میں عورت کی اُبرُو کیاہے

ہوکوئی سقم تو بُراُت سے بر ملا کیے بائے شعروں یہ ، چیک فیک گفتگوکیے

نگاہ والا ہو کوئی رحیت م تو دیکھے ہارے گھرمے مقابل میں کوئی زوکیاہے

اُن کاسسدامق بلرکیاب آگے طوفال کے دیا کسیاہ

اُس کے زیرِ عسلاج ہُوں بُس کھی بونہیں جانست اوراکسیا ہے

ئى ہۇن شناق مُرخ والمى كا بىرے آگے يە دالجوئ كىياہے

ائنے بُرقعے کی کیا اُمید کریں جونہ میں جانتے مَیا کیا ہے

محفلِ شعب رکے جو دُ اعی ہیں پُرچھتے ہیں مشاعرہ کمیاہے

کتنے دیوان پھیپ سنگئے اُس کے جونہ جانے کہ قافمیٹ کیلہے

کر مفاظت ڈسٹیم تو ایس کی ایک تعمیع ہے بیٹھا کھیا ہے

مبھی کو خوف یہاں ما سطر بلان کا ہے کومسئلہ یہاں سب سے بڑامکان کاہے

ہوی ہے سر بحری جب سے جوان لگتے ہیں شے میاں کولگا دِل بوسے بوان کا ہے

نہاری سکیے کھلاکراکھسائی ہے جونسنرل ای لیے مراہرشعسداب زبان کاہے

کہیں بھی رنگ نہسیں اس بی آدمی پُن کا نہ مانے میسا عدو کون خاندان کا ہے

وہ با ندھتے ہیں شری اُول کی اُدہرک اُری جائے تَن یہ جو بہت الون ہے کت ان کاسے

رحت من کے اسے مجھنے لگاتے ہیں کلام گویا تراکھیت زعف ران کا ہے

بواں بھی جب کی ہے تواس شال کی کی ہے نت دربے کہتے ہی لفظوں کا دھنی ہے یارے کی ماح ہوتے ہیں ہے جین وہ سُن کر اک آنچ کی شاید مرسه شعروں میں کمی ہے يُخ لِنْكُ جُل بَل كَيْرِكِ أَنْ كَيُ حِبْ لِي جب دال مری وقت کے پوکھے یہ گل ہے کیونکرے مقام اس کا ہوٹیکسال یں دِل کے ظالم وه تيكري لي بھي توسونے كى تيكري س كرتي جمكالي وه ميس شوول سياكم شهر یہ ہلا کے پُوتے ہیں کہ یا کھانس ہری ہے تقذرين لكحسا عقابر وعده كالمكب لكومبيجاب ظسالل في ثمرى نافسائى ب کتے ہی دَحَمِ اِس مِی پی اشعاد کے جُرِب یہ میری مُسُدُن ماملِ مُعِسْس ہو ہوی ہے



دم دارستارے کے سِواکچھ بھی نہیں ہے کھنے کے لیے نام رّزا ماہ جبیں ہے ہے بیاد اُسے مجہ سے مگر کہنا نہیں ہے اليمظم كا دهاكب مكرزيرزي ب پڑھنے کے لیے وقت کوہم لائیں کہا <del>ہے</del> اب ایک دسیالہہ یہ اخبارہسیں ہے ا منھوں بہ حیرها رکھی ہے تی پُن کی جو مینک اور خود کوسمجمتاہے کہ وہ سب سے یا ہے آجاتے ہیں گھریہ وہ مرے جائے کی خاطِسر جن کو مرے افلانس کااندازہ نبیں ہے سب کو یر گماں ہے کہ یہ استاد کی ہوگی یہ میری غزل ہے یہ نقط مجھ کولیسیں ہے اِس طرح بری فیاون بلانگ کررت ماب آمد نظر نظر دانی مکال ب ندسکس س



دادکیوں پاؤل زاب سادے شخدا فول سے میں نے تیاد عنسزل کی کمی دیوا فول سے

بڑھ گئے چادت م إس لمرت شيطانوں سے اب توسشيطان ڈراکرتے بي انسانول سے

اب مُرِّرًا كرت بِن جُسدمِرِت بُسَالِول مَعْ "استيوں سے محريب نوں سے داما نوں سے "

یُن ہون شہور زمان ، یہ ذرایا د سے بری تصوری بھی رل جائیں گی سیطان سے

جینے والوں کو جھی کنا تھسید آتے ہیں مغلیں جمتی ہیں ابیسے بھی غزل نوافل سے

کی بُرِے کو بلاکرے لودعت بن رکھا فلانے سیندفالی نظرائے کا نہر کھا فلانے

## رؤف رئيم ينداثرات

رؤف رقيم كونناع ي ورشع بن لي ادراس ورثه كوانحول في حرز جال باكر ركفام. ان مے سنجید اور مزاحیم کلام کے مجموعے شائع ہو جیکے ہیں ،جس کے مطالعہ سے اندازہ ہو تاہیے کو مبیعت مزاح کی جانب زیادہ مائل ہے ۔۔۔۔ مزاحیرشاعری اُدھوکئی مال سے روم انحطاط ہے کیکن روف رحم اوراس قبیل سے بعض دوسرے شعراء سس کوشاں میں کد فروق مزاح بشاع ی کارتبه اوروقار قائم رہے ۔ حالیہ بیول میں مزاحیہ شوار نے عام طور پُرچند میں یے مرضوعات کواینے کلام کا موضوع بنایا ہے لین رؤف رخم کے بہال موضوعات کا کینوس ويع ب ده اين الول يركم نظر كفت بن ساجى، معاشى ندمى اورسياى باعتدالیان أن كى شاعرى كاخاص موضوع بن ده قديم ادر قابل قدر اقدار سانخاف كرين نبي كرت اس كرباد ودن توطر زكين برأ راجات إي اورز يجيك طرف ا چاہتے ہیں ۔ قدیم وجدید اقدارے مراؤ کی بازگشت ان سے بان صاف سُنائی وی ہے اِس مُعِمن منزل کا تھیں نوب احساس ہے، مستقبل پران کی نظرہے، نیا محاورہ ، نی ماہنس اور نتے صالح اقداد انھیں لیسندہیں۔ شاعر کا بیمتوازن رویّہ مزاحیہ شاعری کی نئی منزلوں کی نتان دې كرتاب فن شعر بردو ف رحيم كوعبور حال مه د دل بركزر في والى مركيفيت كم اظہار رائنیں قدرت ہے۔ ایک حتال شاعرے لیے اور کیا جاہیے ' ہی وہ عناصر ہیں جس مرقع شعری صورت میں ردف رحم کے مجموعہ کا میں جہاں تہاں مِل جاتے ہیں ۔ کنی دورا<del>ں نے</del> اک کے لہجریں کڑ واہو نہیں پیدائی بلکہ وہ ہرطرت کی بے ماہ روی پرکشیری اندازیں لینے رد على كالطباركرت بي - إن كم مجموع كي اليهي شعر الاصطر بول عد

معشوق ده طاہے کہ جس کی کمرنہ یں اور ہم کوٹا کتے ہیں فقط چائے یان بر معجومیں آگی انسان کا نسٹ گور ہوجا ا

مانے داش کی توب روایت عام ہے لوگ بیٹو کا نان بننا' ساس کاتندور ہومانا نم ركمطبوع بواستاد كا دلوان طح إن كونشرت كاعط أكرده دفييت سمجوا سے دے کردان میں موٹر بعد میں کسنیا دان عری مع فالی ہے پولس کا حسندات بیدل کوجسالان کریں گے رؤف رمتیم، اعتماد کے ساتھ مسلسل شو کہہ رہے ہیں ،مستعبّل میں اُل (خاکش) مُصطِّفُ کَسَال المير ما منامك شكوفه وعيدر أباد مُصنّف كي ديمحركت بين كا ۲: خداخیرکسے (مزاحیکام) ۱۹۴۰ ١: يسلطول (سنجية كلم) ١٩٨٠ ۲: نوک مجمونک (مزاحیکام) ۱۸ [انو ٣: نشاطِ ٱلم (سنجيده كلام) ٩٩ أ ٥: زيرا ثاحت : نعتون كالمجور" مهلاً مع" ٢ : معناين كالمجوم " ولي كم كنت " ، اضانول کامجموعہ "بے نام" تباليف: إ: "زنجيروزُنّار" كلام شمل الدين آبال ١٩٨٨ أ : عمزاصْفي "ملام من الدين آبال ١٩٨٨ أ كى لېسىتىكى : مىندادېستان دكن بەيەد ئارمىغىرىتىسىنى اددىگ كېلى مىند برم نابال ، بادگارمىغىرىت شىس الدين كېل مىند برم مىكىت من ، زېرېرپېستى ، الجىبات دكن لىما بى منتوبز مهمیل، فیدآباد خرک نگستوزنده دادن میسددآباد بیتک اسکان فیر 25 - 5 - 20 سطکر گلج . فیدرآباد 3000 65 مادانگا) PA 44/3518